

خدا فضل و کرم سے

اندر نون کتاب لاجواب ہزاروں میں انتخاب  
مقبول ہر شیخ و شاہد یہ ہے

بمجموعہ

# عمیات منارہ

بعد اخذ حق تالیف

ماہ مبارک حج الثانی ۱۳۸۹ھ مطابق ماہ نومبر ۱۹۶۸ء

بار سوم

مطبع نامی لکھنؤ مطبع ہوا

## استعارات

### مجموعۂ اعجاز عیسوی

یہ ادبی گنج پیکر جو حقیقات اور تعویذات و غیر میں  
سج چلی ہے اور اس مجموعہ میں اس کی ساری  
تفسیر نامہ و افسرہ جالی و طلسم حیرت و صحت نامہ  
و ناک نامہ و تداوی نامہ ہیں مثلاً کل میں ہفت نامہ  
۴۰۰ مصور لاکھ ۸۰

### اعجاز محمدی

اس کتاب کے ساتھ ہے کہ طلسم لاکھ شہید ہے  
لاکھ حقیقات و تعویذات لاکھ لکھ حقیقات ہے اس  
کے ساتھ کہ گویا ہے ہفت نامہ ۴۰۰ مصور لاکھ ۸۰  
بکھر طلسم اور پیکر طلسم

یہ ہفت نامہ لاکھ حقیقات کے نام سے خوانا ہے کہ ان  
کے نام ہیں طلسم و خبر و نامہ ہے ہفت ہر طلسم  
دور ہفت طلسم ۴۰۰ مصور لاکھ ۸۰

### آفتاب نجوم

اگرچہ علم نجوم در علم حیرت و سحر سے ہوتا ہے  
لیکن یہ کتاب اگر غیر قاریان کے لئے ہے ہفت نامہ لاکھ  
۴۰۰ مصور لاکھ ۸۰

### کاشف اسرار خواب

یہ کتاب خواب کے تفسیر کے بیان میں ہے اس کتاب  
ہفت نامہ ۴۰۰ مصور لاکھ ۸۰

### فخانی طبل

یہ کتاب علم حیرت و سحر کے بیان میں ہے اس کتاب  
۴۰۰ مصور لاکھ ۸۰

### نقش سلیمانی

اس کتاب میں کیفیت و اسرار و اسرار و اسرار  
تحریرات و اسرار و اسرار و اسرار  
۴۰۰ مصور لاکھ ۸۰

### مجموعات سلیمانی

اس کتاب میں اسرار و اسرار و اسرار  
تحریرات و اسرار و اسرار و اسرار  
۴۰۰ مصور لاکھ ۸۰

### توہید سلیمانی

اس کتاب میں اسرار و اسرار و اسرار  
تحریرات و اسرار و اسرار و اسرار  
۴۰۰ مصور لاکھ ۸۰

### بیاض سلیمانی

اس کتاب میں اسرار و اسرار و اسرار  
تحریرات و اسرار و اسرار و اسرار  
۴۰۰ مصور لاکھ ۸۰

### باقیات الصالحات

اس کتاب میں اسرار و اسرار و اسرار  
تحریرات و اسرار و اسرار و اسرار  
۴۰۰ مصور لاکھ ۸۰

### علمیات ناوردہ

اس کتاب کے ساتھ ہے کہ طلسم لاکھ شہید ہے  
لاکھ حقیقات و تعویذات لاکھ لکھ حقیقات ہے اس  
کے ساتھ کہ گویا ہے ہفت نامہ ۴۰۰ مصور لاکھ ۸۰

# عَلَمِیَا شَنَاوَر



مَطْنَةُ الْقَلَمِ كَرَفِ الْقَلَمِ  
وَالْحَقُّ كَالْحَقِّ وَالْحَقُّ كَالْحَقِّ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

امارت طبع کراد پر اور تا اسکان بقدر غلط سابق میں گئے تھے اور کبھی ممکن طبع غور سے  
 کر دیا یہ خواہشمند ان تجلیات نامہ کو مناسب ہر جیسا مطلب کے برخلاف عمل میں لیا جی اور سکھانا  
 میں ہرگز نہ اس قدر اکثر ان کے شوق سے جبری کر تھے میں اور بوجہ طبع سے محروم تھا  
 آخر کار عمل کو مضبوط جانے میں حال اگر یہ بات نہیں اپنے جیسی کہ نہ میرا چھوڑی ہو گیا ہے طبع حاصل  
 خواہ مخواہ ہو پر دوسرے پانچا چھ کے اس سال کا نام مجھ کو تجلیات نامہ ہو اور اس میں پیش باب  
 قرار دے گئے ہیں باب پہلا نقشہ آسمان ستارہ و خاصیت ستارہ قرار دے ستارہ و زمرہ میں  
 اس میں آدھ میں واقعہ اقول میں بیان آدھ تعداد سیات تفصیل آسمان و خاصیت کو اگر کہ  
 واقعہ دوسری حقیقت اشکال بارہ برج و مع بیان سات دن کے جو نام ستاروں پر مشتمل ہیں  
 باب دوم سر بیان احکام نجوم میں اس میں سات تفصیل ہے اربعہ کئی وقت اور ہر احکام نجوم کا بیان  
 نہیں آسان صاف عبارت سادہ میں لکھ گیا ہر باب تیس بیان دل میں اسکے وسیلے سے غیر  
 دعوت سعادت کلی و بدی اپنے ستارہ کی قرب و سیادت ہوتی ہے اس میں چند تفصیل قرار دے گئی ہیں  
 ان میں فصلوں میں سب طرح کے واقف طرز دل کے منہج ہیں باب چوتھا بیان علم ہر میں  
 اس میں سلسلہ کے ساتھ بار بیان ہوتا چکا گیا ہے آٹھائیس حرف و ہر بعد ہر اس علم کا انصاف ہے کہ  
 نشان ہر کات کثرت میں اسکے وسیلے سے ہر حال معلوم معلوم ہوتا ہر حرف ان کے کات کثرت  
 بیان علم کیا میں ہر کثرت میں ان اور ان میں لکھی ہیں کہ اسکے کل کثرت سے انسان خاکش پرست  
 طرز خاص نشان کا بل اعتبار اپنے پوری چاشنی بنا سکتا ہے اس میں تفصیل ہے فصل سلسلہ علم  
 و خوار علم کیا میں فصل دوسری بیان صنعت یعنی ترکیب بنائے گیا میں باب چھ  
 بیان علم کیا میں سب علم کر گئے ہیں کہ جسکے کرنے سے جہان غائب ظہر ہوتے ہیں اس میں  
 تفصیل میں فصل اول بیان حرف سفوات میں فصل دوسری بیان حرف مرکبات میں  
 باب آٹھ ان علم کیا میں اس علم کے وسیلے سے انسان ضعیف انسان ستارہ و نباتات اور  
 سکھاتا کہ ہر کثرت ہے باب آٹھ ان علم کیا میں علم کیا اور سکھاتے ہیں کہ اسکے باعث ہر  
 تمام انسان ایسا بنے خلف آدھ ہر چار کے کہ سب طرح خشک زمین پر چلتا ہر طہ اللہ صمد  
 ان میں اس کی شکل اشکال و قی میں تانی ہیں کہ کہنے والے کو صیر ہوتی ہے باب نو ان علم کیا میں

اس علم کو کرنے سے پہلے ہرگز نہ سمجھتا ہوں کہ اس علم میں کیا کمال ہے اور کیا کمال ہے  
 دنیا پر باب و سلوک و طریقہ زمین میں اس کو کمال سے بھی کہتے ہیں بچہ دیکھنے سے جو آدمی کمال تک  
 پہنچے وہ ہر جگہ میں بہت اچھی بات ہو لیکن جس شخص کا چہرہ سے نیا و نشانی اچھا ہوگی اور  
 ماوراء و باہر پانچ ہڈیاں اور ہیکل و پاؤں اس کے کمال کی نشانی نہ تھے نہ اس میں ایک کمال نہ  
 شانس میں و ستارہ و شکر اور کمال و مدائنہ ہر ایک صورت و شکل و نشانی و شکر و ستارہ و  
 تقدیر و کمال و ہر کمال و ستارہ و شکر و مدائنہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ  
 کی ہر ایک صورت و شکر و مدائنہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ  
 نہایت باہر نکال گیا اب ہر ایک صورت و شکر و مدائنہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ  
 جانتا ہے ہیکل و شکر و مدائنہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ  
 سکون میں اور ایک ہر ایک کمال و شکر و مدائنہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ  
 ہیں کہ ہر ایک کمال و شکر و مدائنہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ  
 و شکر و ستارہ و شکر و مدائنہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ  
 یعنی ہر ایک کمال و شکر و مدائنہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ  
 بہت ہی شکر و مدائنہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ  
 اور ستارہ و شکر و مدائنہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ  
 ایک ستارہ و شکر و مدائنہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ  
 اطلس اور شکر و مدائنہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ  
 کمال اور شکر و مدائنہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ  
 جانی اور شکر و مدائنہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ  
 شمالی اور شکر و مدائنہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ  
 ہر ایک کمال و شکر و مدائنہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ  
 اور اور شکر و مدائنہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ  
 سے چاہیں اور شکر و مدائنہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ و شکر و ستارہ

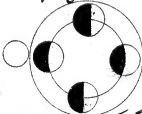






تیسری فصل چاند کے نور کی زیادتی اور کمی کے بیان میں اجڑ جہن چاہیے کہ  
ہر چاند کی سیف اور تاریک قابل نور روشن برقی کے ہر ایک ٹکڑے کے چھ مین کی سیاہی ملو جی کہ  
وہ آدھا کا آدھا کے مقابل ہر ہمیشہ روشن ہوتا ہے اور چونکہ زمین کا تاب کے چھ مین ہر آدھا آدھا  
کی طرف روشن ہوتا ہے اور طعنا کر روشن زمین کی زمین کی طرف انگوٹھے سے چھپ جاتا ہے اور سب  
آدھا ہے وہ ہر چاند ہر نور سب کی طرف نور سے پانی وادہ از نصف سیاہی چھپ کی طرف ہوتا ہے  
اور بقدر کماؤں سے روشن ہوتا ہے حال کی صورت و کمائی دیتا ہے چھ مین مقدار کی جی سے  
وہ ہر چاند ہر چاند کا نور روشن ہوتا ہے چھ مین صورت کردہ آدھا ہر زمین کے مقابل  
تمام روشن ہوتا ہے اور کوہ پر کھتے میں اور ہندو پران چاند مان بولتے ہیں ابداء و س کے  
آدھا ہر زمین میں چھ مین مقدار آدھا بکتریب ہوتا ہے چاند ہر چاند کا نور گشتا جاتا ہے چھ مین  
کوئی بکتریب ہوتا ہے اور سوت وہ آدھا کر روشن کی طرف عطا کی طرف ہوتا ہے اور  
وہ کر آدھا روشن زمین کی زمین کی طرف ہر اہل زمین کی نظر سے چھپ جاتا ہے اور آدھا زمین کا  
میں ہر اہل اشیا میں سون رات کو چھپ جاتا ہے اگر زمین کا میں ہر اہل نور آدھا زمین کا  
چھپ جاتا ہے عرض سطور با زمین شمس و گشتا بڑھتا رہتا ہے

صورت اوسکی یہ ہے



چوتھی فصل چاند گہن کے بیان میں چاہنا چاہیے کہ چاند کو حالت قمر خفہ نہ ہو گہن  
اور سوت ہوتی ہے کہ عرض چاند کا ہر ہمیشہ چھ مین قطر چاند اور قطر سیاہ کے ہر



کو تیزی دیکھائی اور عقل و ادانتائی پیدا ہوا اگر مقدار ان سعد پر تو گویا ان اور ہوشیار سی کا تخریر میں صرف ہوا اگر مقدار ان غم کو دیکھو اور ہوشیار اور کثیرا مقدار تقریباً اور بہت کم مقدار استقامت اس میں ہے کہ ان کا پیکر ہمیشہ پرتاب اس سبب سے بہت کم نظر آتا ہے اور اس کو فشتی آسمان بھی کہتے ہیں



مقدار سے جو مقدار ہے کہ آسمان کا اور زمین بھی دھوپیں ہیں فصل اول نہرو کے بیان میں  
آسمان نہرو کے وسط میں مقابل مرکز ہلکیا مرکز عالم پر اور پکاسطی اس کے نیچے ملا ہے مقرر فلک آسمان  
سے اور سطح اس کی سطح فلک طاری سے اور دورہ اوکھا پر ہے پھر کیوں حرکت فلک آسمان کیسے  
تھام ہوتا ہو شکل وہ فلک آسمان کے مرکز فلک آسمان کے مرکز فلک آسمان کے مرکز فلک آسمان کے مرکز  
بہمیں سرچ تیر جہت ہوا کہ پھر سطح پر جب حرکت اس کی سریم اور مستقیم ہوتی ہے نہرو فلک آسمان کے مرکز  
اور جب باطنی اور خارج ہوتی ہے نہرو بھی ہوتا ہے اور فلک آسمان کے مرکز فلک آسمان کے مرکز  
نیچے کے سطح میں نہرو ہلکیا مرکز اور صورت فلک آسمان کے مرکز فلک آسمان کے مرکز  
اندازہ ہر فلک آسمان میں نہیں ہے اگر اس کی فلک آسمان کے مرکز فلک آسمان کے مرکز  
صورت نہرو کے آسمان کی ہے



فصل ندرہ کے خواص میں ندرہ کو نوری سعدا سے کہتے ہیں اس لیے سعادت میں شری سے  
 کہ یہ نور ہر برج میں پستائیں ندرہ تنہا ہوا ہمیشہ آفتاب کے گرد عطار کی طرح پھرتا ہے اور عیش و عشرت  
 اور بے متعلق ہر نغمہ میں کی راے کے ملوث اور بعض لوگ قائل ہیں کہ اس کے دلچسپ سے فرحت  
 اور خوشی حاصل ہوتی ہے اگر کسی شخص پر عشق کی گری غالب ہو اور وہ شخص نہ ہو کہ دیکھا کرے  
 تو عشق اس کا کہ ہر جا بچھا اور بعض قائل ہیں کہ محبت اس سے متعلق ہے اور یہ بھی کہتے ہیں کہ  
 اگر کھجور کے وقت ندرہ ناظر ہند میں اور ندرہ جھینے والے دروازے میں بہت دلی راجھا دلی  
 پیدل ہوا اور جرم نہ ہو گا ایک جرم ہی چھتیس جرم اور ایک ٹٹ جرم جرم زمین سے اونٹن جرم

ندرہ کا چار سو پچاس ہر میل ہے

صورت ندرہ کی یہ ہے



مقدورہ سورج کے آسمان میں اس میں چاندیلیں ہیں فصل اول آفتاب ندرہ ہر قطر  
 متغایا گریہی الشکر کہ مرکز اس کا عالم ہر پیکار سطح اس کا مقدور ملک پر سے ملا ہوا ہے اور ہر  
 سطح اس کا محدب ملک ندرہ ہر ملا ہوا ہے اور ہر دودھ اس کا ہر سب کے پکھن تک بکرت ندرہ تیرے ہر سناٹے  
 روزہ اور عالج اس کا ایک روزہ میں تمام ہوتا ہے اور اس کے شوق میں ایک ٹٹ لگے کہ ہر مرکز  
 اس کو مرکز عالم سے خارج ہر مثل انوک ساہو کے ہر تفاوت الا یہ کہ ہر مانتا ہر کاتہ ملک  
 نہیں ہوا اس میں نہایت حکمت بالذات اور قدرت خالق ارض سما ہر نسبت عالم کے اس لیے کہ اگر

آفتاب کے واسطے فلکِ ثانی پر ہوتا تو مثلِ اوستاروں کے رابع ہوتا اور نہ مادہ گری و صوری کا ہوتا  
ہر جہاں اپنے چھ مہینے کی فصل ہوتی اور جب آفتاب سمتِ الاراس گزرتا ہے چھ مہینے رشتہ دار ہوتی  
حرارت سے اکثر حیوانات مر جاتے اور گھاس و غیرہ جل جاتی اور ایسا ہر حال جائزگی  
فصل سمتِ الاراس چھ مہینے دور رہ جاتا اکثر جانور چرند اور پندار و روئیدگی اشجار و درخت  
و غیرہ کرفساد و ماریش اور دلائق ہوتا اور شفقِ آسمان سورج کا اپنے مسافت و درمیان پرچے  
کسی سطح اور نیچے کے سطح میں تین لاکھ چھ سو چار سو پتر میل ہے

### صورت سورج کے آسمان کی یہ ہے



فصل دوسری جو شمس کے بیان میں جانتا ہے کہ آفتاب سب ستاروں سے  
اندر سے حسابِ جہاز پر اور سب ستاروں سے زیادہ روشن ہے اور وہ کائناتِ طبع اور کائناتِ فہم  
ہر جہتی قائل ہیں کہ آفتاب سب ستاروں کا بادشاہ ہے اور چاند اور کائناتِ فہم و عطارہ اور کائناتِ  
منشی اور مریخ اور کائناتِ سہ سالہ اور مشتری قاضی اور زحل خزانچی زمین و خد کائنات اور زمین  
اقبالیم اور بوجِ غبار اور درجات و حیات اور دقائق و محاشل کائنات کے بین قدرتِ باری ہے  
نئے آفتاب کو جو چھتے آسمان پر چڑھا ہے کہ طلائعِ عالم اور عالمیان اور کائنات سے مستند ہے  
اس لیے کہ اگر فلکِ ثانی پر چڑھتا ہے تو اس سے دور رہ جاتے اور مرکبات پرورش کی نہ پاتی ہے نہ اسد  
ہر جہاں ہے اور اگر چھتے آسمان پر چڑھتا ہے تو اس کی شدت سے جل جاتی اور کائناتِ طبع و فہم پر کائنات کے  
اور کائنات کے ہر ایک اگر ایک جگہ پر قائم رہتا تو اس جگہ پر اس کی شدت ہوتی اور اس سے مستند

برودت جوتی ہو اور برودت کا نساؤ ظاہر ہو کہ پاکت باعث اولہ برودت ہو لہذا حکمت پرستی  
 سے چاہا کہ برودت مشرق سے طلوع ہو اور مغرب میں غروب ہو کہ مستفاد زمین ہائی سے کھلی ہو  
 اور کھلی شعاع ہاوت صحت و اعتدال حاصل کرے چنانچہ اس کے واسطے زمیں مقرر ہوئے ایک  
 متصل شمالی و دوسرے متصل جنوبی تاکہ جانیہ زمین سے ظاہر و خزاہ پادین اور زمین آفتاب ایک ہی  
 حصہ میں پھٹا ہو اور قطر میں آفتاب کا اکٹا ایسے ہزار ہا مثلاً اوسے میل ہے  
 صورت آفتاب کی یہ ہے



فصل تیسری سورج گین میں سمجھنا چاہیے کہ سورج کو گین گستا عامل ہونا متناہی ہو  
 وہ بیان سورج اور انسان کی گمان میں سورج کے کریم چاند ہا کیلئے سورج ہا چھپ جاتا ہو اور  
 سورج کو کھلی انسان کی گمان سے چھپا دیتا ہو جب نزدیک چاند کے ہوتا ہو سورج کی کسی نقطہ پر  
 نقطہ راس اور قنب یعنی ستارہ راہ و کیت سے ایک کسی اور نقطہ پر کر نزدیک کبھی نقطہ کے دون  
 و دون نقطہ کے ہوتے ہا چھپ سورج کے ہوتا ہو پس عامل ہوتا ہو وہ بیان آفتاب اور گمان  
 انسان کی پہلے نقطہ شعاعی یعنی کرن کر گمان سے لگتی ہیں اور زمینی ملک پہنچتی ہیں شکل مخروطی  
 ہوتی ہو زادی اور سکا باصرہ اور تادمہ اور سکا باصرہ ہوتا ہو پس صوبت کہ چاند و زمین گمان  
 اور سورج کے عامل ہو گا خورہم ہا ہا پر پہلے ہا ہا اور سورج دیکھائی ہو گا پھر اگر ہا ہا  
 خاکہ سورج سے عرض ہو گا تمام کریم چاند خورہم واقع ہو گا اور سورج تمام و کمال پہلے ہا ہا  
 ہو گا اگر ہا ہا ہو گا خورہم آفتاب سے مشرق ہو گا مستفاد کہ عرض مختلف ہا ہا صورت زمین



و غلات کا فروغ میں آتا ہے مقدور جمعیۃ میں آسمان میں زمین و فصلیں ہیں فصل  
 اول یعنی مرغ و گاوین و کھنکھل کھتے ہیں اس کے آسمان کے وسط میں مقابل ہوا کا مرکز عالم جو اس کا  
 سطح فلک مشتری کے نیچے کے سطح سے ملتا ہے اور نیچے کا سطح فلک مشتری کے سطح سے ملتا ہے اور نیچے کا  
 اور زمین اور اس کا مرکز ذاتیہ پوربہ کچھ کی طرف ایک سال دو مہینہ بائیس دن میں تمام مہینہ ہوا کا مرکز  
 اور فلک کی مانند صورت آسمان اور چاند یا آسمان زمین کے ہر و زمین اور اس کا اپنے ساتھ مہینہ  
 سطح ہوا کا مرکز کے بقول بظہیر میں اس کے زمین لاکھ مہینہ ہوا کا مرکز سے اس کا اپنے ساتھ مہینہ

مرغ کی رہ ہے



صورت آسمان

فصل دوسری خاصیت مرغ میں جات پاجی کہ مرغی اس کو چیرا غصہ کھتے ہیں اس کے کھنکھ  
 اس کی خوشی پہنچے کہ ہوا کا مرکز اور فلک مشتری کے سطح سے ملتا ہے اور نیچے کا سطح فلک مشتری کے سطح سے ملتا ہے اور نیچے کا  
 فلک مشتری کے سطح سے ملتا ہے اور نیچے کا سطح فلک مشتری کے سطح سے ملتا ہے اور نیچے کا سطح فلک مشتری کے سطح سے ملتا ہے اور نیچے کا  
 ہوا کا مرکز کے بقول بظہیر میں اس کے زمین لاکھ مہینہ ہوا کا مرکز سے اس کا اپنے ساتھ مہینہ



سارہ مرغ

صورت شکل ہے



مقدمہ مساوات ان بیان مشتری کے آسمان میں مشتری یعنی برہسپت کے مدخل میں  
 مرکز دوزخ نما مرکز عالم برہسپت اور کلاہو مدخل نیچے آسمان میں چوتھے اور مدخل نیچے فلک کامیاب ہوا  
 اور کلاہو پرست چھپر کی طرح بکرت ذاتیہ گیارہ برس رہے پندرہ روز میں کامیاب ہوا پندرہ صورت  
 دس کلشن آسمان پر چلے ہو اور دس کلاہو برہسپت اور پادو نیچے کے میں کہ دو تین سو تیس میں ہے



فصل دوسری خاصیت مشتری میں جاتا ہے کہ مشتری یعنی برہسپت آسمان پر کلا  
 مبارک تعمیر ہوا اور شکل صورت میں بہت مرغوب ہے بخمیری اور نہایت لوگ اسکو خدا کرتے ہیں کیلئے  
 کہ سادات و حکام کی طرف منسوب کرتے ہیں اور جرم اور کلاہو برابر جو داسی میں خدا اور ایک شمشیر ایک من میں  
 کی ہوا نظر اور کلاہو برابر ہوا چار عدد اور ایک دایعہ اور ایک سد میں طرز میں اور ہر روز پانچ و شیش کرتے  
 صورت ستارہ مشتری کی یہ ہو







## صورت اصلی اوسکی یہ ہے



برج قیسر حوزا یعنی ستارہ قوامان جانتا چاہیے کہ برج ستارہ ہونے کا جسکو متعلق ہے  
وہ بطور قوامان کے ہیں یعنی صورت اوسکی دواؤں میں چسپان کے طور پر ہر طرح کا دوا کر کی طرف اور  
پائون ہون کے کچھ اور دواؤں کی طرف ہیں سب ستارہ ستارہ ہون و دواؤں صورتوں میں  
چاہیے ہر موضع و انعام میں جیسے ہیں

## صورت اوسکی یہ ہے



یہ جو تھا سلطان کر کے کہتے ہیں شکل انگشا جانور دیوانی کے چہرہ پر ستارہ عجایب ہونے میں

# صورت اصل اوسکی یہ ہے



برج پانچوان اسد بناد کو سگو اور سلطان اسکو شہرت ہے جسکے جسم میں پتھریں ستارے

جا بجا دیئے ہوئے ہیں

صورت اوسکی یہ ہے



برج حبش اسقبیل زبان ہندی کنیان کو کہتے ہیں شکل اس ستارے کی مانند ایک عورت ماہ سیاہا کو کہتے ہیں اور اوسکا جسم میں چار غوشے ہیں اور اوسکے جسم میں پتھریں ستارے جا بجا ہر موضع و اندام میں چڑھ چکے ہیں

صورت اصل اور سکی یہ ہے



برج ساتواں میزان کو کہتے ہیں اور شکل اور سکی بعینہ ترازد کی پر اور دو خون پڑھن  
اور منڈی اور سکی پر ستر و ستارے کا بجا پڑھن  
اور سکی یہ ہے



برج آسمان عقرب کہتے ہیں اور برج بالکل شکل کھچ کر آدم کی طو پر جو چوڑی  
ستارے اور کے موضع و اندام میں جو پڑھن  
صورت اس برج



برج ثور ان قوس دھن کو کہتے ہیں اور دھن بالکل مشابہ اس قوس کاں دیکھو اس کے ہر

اکیس ستارہ اور میں چکر ہے اور گرد اس کے کوئی ستارہ نہیں  
صورت اصل اور سکی یہ ہے



برج دھوان چندی برس کر گزرتے ہیں اس میں اٹھائیس ستارہ چکر اور ایک کے ساتھ میں اور  
گرد اس کے اٹھائیس ستارے کے سوا اور کوئی نہیں  
صورت اصل اور سکی یہ ہے



برج گیا دھوان ملو کشمیر کہ تو میں اس میں پینتالیس ستارہ ہیں اور شکل اس کی انسانی ہے  
صورت اصل اور سکی یہ ہے



برج باہر دھوان کہ تو میں اس میں چکر ہے اور گرد اس کے کوئی ستارہ نہیں  
صورت اصل اور سکی یہ ہے

## صورت اصل و سکی برہ



اور یہی واضح ہو کہ اگر ہم سالہ ذرا کل حال آسمانوں اور گروہوں اور بارہ ہر چرخہ اور حال سورج مین  
 اور چاند مین اور کیفیت اجرام فلکی اور تقبیل ستارہ طراوت و سیارہ و غیرہ حتیٰ اربعہ کونچہ کچھ  
 دیکھ کر بطور شکر کہ وہ بارہ گنستا ہے تاکہ انہوں نے ہندو مت ہی لوگ ان میں مطالعہ و اقصیٰ ہر چرخہ  
 اصل صورت مین بدستہ ہے کہ ہر چرخہ بطور سہ سطحات و بیاضی اور قوت علم ہے استفادہ یافت کیا ہے  
 اور کچھ تین مرکز عالم قرار دیا ہے سب ابرام آسمانی گروہ مین کہ سورہ اور سپر کیا کرتے اور تمام عالم سماں  
 علی معجزہ ہی غفری اور فلکی اسطرح پر مقرر کیے ہیں لیکن وہ خاک کر کے آپ کو یاد کر کے آتش فانی کو لکھا  
 ہیں مولود پر فلک اس کے نامہ ہوا اور فلک سر سے پر عطا دیا اور فلک سیر سے پر نہرہ اور فلک کھنک  
 آئی ہے فلک باخون پر چرخ اور فلک چبھہ پر شتری اور فلک زمین پر زحل اور ان ساتوں آسمان  
 کے تین آسمان کلی کہتے ہیں اور ہوا مین سات آسمان کہا اور آسمان بھی جزوی مین ساتوں آسمان  
 آسمان کہہ کر کسی مین آسمان پر چرخہ کا ہوا اور زمین سب ستارہ چرخہ مین اور فلک ان  
 آسمان سب آسمان کا کلیہ کہے ہوا ہوا اسکے کوئی ستارہ مین ہو سکے فلک فلک کہہ لیتے ہیں کہ  
 یہ فلک کہ حرکت جدا گانہ ہے لیکن آسمان اور ستارہ وابستہ ہو کر حرکت یعنی تین آسمان  
 مسافات اور ان اسی تین آسمان سے تعلق رکھتا ہے باب ہر چرخہ مین اسکے بیان کیا ہے



ساتھ خلیفہ بھی گئی ہیں کوئی دقیقہ پار نہیں اس علم بزرگ کا باقی نہیں رہا اگر دیوہرہ کو گورنر مین  
 کیا ہر فصل پہلی اول میں غلہ کو جمع کر کے دیکھیں اور دیکھیں کہ جو زمین سدا کھڑی ہے اس میں کوئی اور فصل  
 نقشہ کیا ہو اور ہر ایک قسمت کو بیج کتنے ہیں یا نہ بیج کی کتنی قسمت کی ہیں اور ہر ایک قسمت کتنی  
 دقیقہ کتنے ہیں اور ہر درجہ کی ساٹھ قسمت قرار دی گئی ہیں اور ہر ایک قسمت کو دقیقہ کتنے ہیں اور  
 دقیقہ کی ہر ساٹھ قسمت چاند کی ہیں اور ہر قسمت کو ثانیہ کتنے ہیں اور ہر ثانیہ ساٹھ قسمت کی ہر ساٹھ  
 ہونے اور ہر قسمت کو ثالثہ کتنے ہیں اور نام بیج وغیرہ کا باب اول کے درمیان میں بتا تفصیل سے  
 کے قریب آگے ہو کر کیا ضرورت کر اس قدر سمجھنا چاہیے کہ سورج کو غیر اعظم اور چاند کو غیر اصغر کہتے ہیں  
 اور جو بیچنے والے اور جو بہت اپنے مشرقی کو ملوث ہیں اور ان کے درمیان سدا نہ ملے  
 اپنے بیچ کے ساتھ بھی ملوث کہتے ہیں اور ہر خطہ کو خطیہ قرار دیتے ہیں اور مشرقی سدا کہتے  
 اور نہ ہر خطہ کی حد کو بیچ کر اس قدر فرق ہو کہ مشرقی سدا کہتے ہیں اور نہ ہر خطہ کو خطیہ قرار دیتے ہیں  
 اپنے بیچ اور بیچ اپنے شکل نہیں کہتے ہیں مگر زمین بھی اتنا ہی فرق ہے اپنے اصل کو نہیں کہتے ہیں  
 غیر اصغر کہتے ہیں اور خطہ کو غیر کہتے ہیں اور ہر خطہ کو سدا سب نام وصال سورج کے قریب  
 بارہ مہینے سورج کے وہ ہیں جیسے جیسا کہ جیسا کہ سدا اور سدا کہتے ہیں اور سدا کہتے ہیں اور سدا کہتے ہیں  
 انھیں پورے نام کہتے ہیں اور ہر مہینے چار ایک چار سے دو حصہ چار ایک چار سے دو حصہ چار ایک چار سے دو حصہ  
 اپنے ہر چارہ نامی راہ اور ہر سدا کہتے ہیں اور سدا کہتے ہیں اور سدا کہتے ہیں اور سدا کہتے ہیں اور سدا کہتے ہیں  
 مہینے کے نام بتا رہا ہے ہر مہینے کا نام سب جانتے ہیں اور ہر مہینے کا نام سب جانتے ہیں اور ہر مہینے کا نام سب جانتے ہیں  
 حساب بہتر علم غریب سورج کے مہینے سے ہر فصل دوسری نظرات کو اکسب میں دیکھتے  
 کیا جائے کہ در شمار ایک سورج اور ایک درجہ اور ایک دقیقہ میں ہیں اور ان کے ٹکڑے  
 قرآن کہتے ہیں اور مقام بھی کہتے ہیں اور اگر ایسا حال در میان سورج اور چاند کے واقع ہو  
 اور کے ٹکڑے اکثر کہتے ہیں اور اگر در میان آفتاب اور سورج کے اتفاق ہو اور سکوا حشر کہتے ہیں  
 اور اگر در میان سورج کو یا ہر اتفاق ہو اور سکوا قرآن اور وقار کہتے ہیں اور ہر در میان  
 در ستارہ بعد سورج کے سکوا کہتے ہیں اور اگر در میان در ستارہ بعد سورج کے بیچ اپنے  
 در ستارہ پر ہو اور کے ٹکڑے کہتے ہیں اور ہر در میان در ستارہ بعد سورج کے ہر در میان

شکایت کہتے ہیں اور اگر درمیان دو ستارہ ابجد پر ج کے ہوا تو اسے تنہی مقابلہ کہتے ہیں اور مقابلہ  
ستارہ کا جو مرتبہ ہو اور اسکو استقبال کہتے ہیں اب بیان کھنڈا چاہیے نظر ترجیح و مقابلہ کے نزدیک  
نفس کھنڈا کہ کیا کرنے کے مقابلہ کو تمام دشمنی اور ترجیح کو نصف یعنی اور شکایت اور رسد کے  
تین حصہ معلوم کیا ہو لیکن شکایت کے تین حصہ تمام دشمنی اور رسد کے تین حصہ نصف دشمنی تصور کیا ہو  
اور نظر ستارہ سے ستارہ کے سعد ہوئی ہو اور سعد کو اکب نفس کے نفس ہوئی ہو اور سعد کو  
دشمنی و دشمنی کے نفس کو اکب اور دشمنی و سعد کو اکب اور دشمنی و سعد کو اکب اور دشمنی و سعد کو اکب اور

[illegible]

ابو میان زاد شو کہ جو جسٹا جا بیٹا کو زائچہ میں جو صبح اور چاند ایک برج میں واقع ہیں اور شمس اور  
 اس سے چاروں گارہا جو چاند کے اور ستارہ کو اکابر سے ہے اور اس کے تین اختر اق کے تھے جن کو سیدان  
 نہرہ اور سس نظر شد میں ہے اس کے کڑے ہر صبح میں ہیں اور صبح و در میان شمس و نہرہ و اق  
 ہوا خاں گیا در میان بھی نظر شد میں ہے کہ گزشتہ کیا در میان سے پہلے کہ خاں و در میان  
 میں ہیں یعنی بار حوران خاں اور یہ خاں پس در میان عطا و اور شمس بھی نظر شد میں ہے کہ اور  
 در میان در حال و شمس کے نظر تریع کی جو کہ در حال سلطان میں ہے اور در سلطان سے متصل ایک اور تریع برج



پیش کشش شمس و قمر وغیرہ کی جیسے محل و جوت ہر ایک کے نیم طالع و ثور و اور ہر ایک چار طالع و جزا  
 و بعد کی ہر ایک نیم طالع و ثور و جزا ہر ایک چار طالع و ثور و جزا ہر ایک چار طالع و ثور و جزا  
 ایک مثال لکھتا ہوں مثلاً کوئی چاہے کہ ایک سعدا آفتاب و چھ مروج سلطان کے قول کرے اور جوت  
 و بعد ہر دو گون مروج میں طالع ہر مروج معلوم کر دے کہ چھ اور اس باقی کے ہر مروج کو گھڑی اور ہر مروج کو  
 گھڑی میں ہر مروج وقت و درجہ مروج سے گھڑی کا نوازا و خواہم کہ اوٹھیں مگر مروجین سے مگر مروجی طالع کو  
 دعا و چار سعد کو اور چھ سب کو و دلاسا کہ مروجین کل اشارہ گھڑی کا و درجہ نکات سے گھڑی طالع کو  
 گھڑی میں وضع ہوجین باقی ایک گھڑی میں پس معلوم کر دے طالع وقت مروج سب کو کا ہر مروج ایک  
 گھڑی کے باقی رہے اور مگر مروجین کو اور ہر مروج کے

اس نقشہ کی رو سے بخوبی دریافت کرو کیسے طالع حکما شہد و مواہم مروجین

۱	۲	۳	۴	۵	۶
طالع	طالع	طالع	طالع	طالع	طالع
۱	۲	۳	۴	۵	۶

پس سب کو طالع وقت کا لیکر زمانہ کیچن اور تیرہ سے نظر کر کے کو ایک غصہ منہور اور اس  
 و ذنب اور قمر کے تین مروج ہر مروج کے کا جنہیں مروج زمانہ کیچے کے لکھو اور حکما کو ایک  
 اور مروج اور خانہ ان اور نظرات کو ایک ساتھ مقدار و مقابلہ اور تثلیث اور  
 تسلسل اور ترمیم اور اوتا و اور شرف و سبط و بال پر اشارہ اسی شرط  
 کا حال معلوم ہوگا اوتا و جمع و تدکیہ و تد طالع ہر جیسے چار کو کہتے ہیں جیسا  
 کہ سب کو طالع وقت کا ہے قمر کی مروج چھ مروج ہے و تد ہوا اور قمر سے مروج  
 جوت و تد ہوا و جوت سے جزا و تد ہوا و جزا اگر طالع سب کو سے و تد ہوا  
 اور جزا ایک ستارہ کہ سعد اور خمس مروج خانہ و تد کے ہر نہایت کو ب ہر مروج

شمال بند یون کے پڑا کچھ کھینچا جاتا ہے



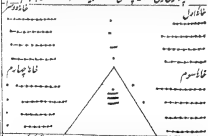
فصل پنجم میں بیان منسوبات بارہ خانہ میں اسکا حال بھی سب جانب سے بیان کیا  
 کہ کہ سب کو لکھنے بارہ خانہ میں خانہ اول منسوب ہر ساتھ نقش طوی کے نیچے ابتدا کا مرکز  
 صحت و سلامتی و فکر و خیال و لفظ و کلام و سکوت و خاموشی خانہ دوم منسوب ہر ساتھ  
 معاش و مال و شغل و غائب و معارف و علم و ادب و فن و ہنر خانہ سوم منسوب ہر ساتھ  
 اور غریب و بیکار و اند و پستی اور جلال و اعلیٰ و ترقی و ترقی و ترقی و ترقی خانہ چہارم  
 منسوب ہر ساتھ میں مدد و راحت اور دلدلی و درازی و عرصت و طبع و نباتات و اشیا  
 ہر طرح کا اسباب خانہ پنجم منسوب ہر ساتھ فتنہ و مشرق و مغرب و شہر و خانہ چھٹا منسوب ہر ساتھ  
 بیماری و تندرستی اور دولت و فقر و غنا و ساقی و ساقی و ساقی و ساقی خانہ ہفتم  
 منسوب ہر ساتھ آٹھ ان منسوب ہر ساتھ ہال و عمارت و اشرف و غریب و غریب و غریب خانہ ہشتم  
 منسوب ہر ساتھ و سون منسوب ہر ساتھ اور شاہ و ملوک خانہ گیارہ منسوب ہر ساتھ

[illegible]

مهر آتش میگردان دشمن میبردند	سپهر خاکی کنیا را ستاره عطار میبردند	زهره ماه و دولت ستاره عطار میبردند	مهر تابان میگردان دشمن میبردند
بهر روز آتش میگردان دشمن میبردند	سپهر خاکی کنیا را ستاره عطار میبردند	زهره ماه و دولت ستاره عطار میبردند	مهر تابان میگردان دشمن میبردند
بهر روز آتش میگردان دشمن میبردند	سپهر خاکی کنیا را ستاره عطار میبردند	زهره ماه و دولت ستاره عطار میبردند	مهر تابان میگردان دشمن میبردند

[illegible]

اندک بار حورین اور بار حورین سے نیچے ہر دو شکل جو حورین کو چھ شکل تر حورین کو مسلم مساوت ہو شکل  
جو حورین کو مسلم الفیض کہتے ہیں اور شکل تر حورین اور جو حورین سے شکل خیر حورین حاصل کی  
ہو اور اسکے تین ہر میان میں ہر دو کے گہرا اور بعد اسکے شکل خیر حورین اور شکل طالع ضرب کی  
گئے جسے شکل سولہ حاصل کرو اور چھ ہر دو کے خیر حورین طرف بائیں یعنی زیادہ کے گہرا اور شکل  
سکھورین لب لباب تمام مذاہم پر اور اس کے تین عاقبت العاقبت کہتے ہیں اور ان ہر دو شکل کے  
تین مذاہم کہتے ہیں اور شکل خیر حورین کے تین حورین درمل نامی درمل کہتے ہیں اور چھ اس خانہ  
کبھی شکل طالع کہتے ہیں اور یہ ہمیشہ انہی شکل آدے کے کہ دو فرو و دو درج ہوں اور اگر کبھی شکل طالع  
آدے کے معلوم کرو کہ چھ مذاہم کے غلط ہو گئی اسی سبب اسی خانہ کو میزان درمل کہتے ہیں اور شکل  
سولہ کے ہر دو شکل میں ہر دو مذاہم اور آدے اسکے درج اور ان شکل کو مخرج کہتے ہیں اس کے ہر دو ہر دو  
درج اس کی درج ہر دو مذاہم اور اسکے فرواں کے تین داخل کہتے ہیں اور جو کچھ بیجا اور آخر فرو و دو درج  
و در میان انہی شکل کے ہر دو کو مختلف کہتے ہیں اور اس کے سطح سے نکلے ہوئے گورن کے سنے  
چھ چار خانہ کے سولہ سطرن نقطوں کے کھینچی جاتی ہیں اور ہر خانہ کے ایک شکل ہر چار خانہ  
چار شکلیں لکھیں اور ان چار شکل کو اسات میں دوسری بار شکلیں پیدا ہوں



پس ہر دو شکلیں اسات ہوں اور طریق یہ کہ اس ہر چار شکلوں کو اور جگہ لکھ کر بارہ  
شکلوں کے ساتھ ترتیب دے کر اپنے ذکر کیے گئے ہو





ساتھ اس شکل کے نفی ایک فرد پر اور ایک مذبح دو فرد اس طور پر عند اللہ اعلیٰ ایک مذبح اور فرد  
 فرد پر چنانچہ اس صورت کے آ اجتماع ایک مذبح اور دو فرد اور ایک مذبح ساتھ اس صورت کے  
 II اور گاہ و نحو پر صورت کا اس طور پر ہے :- **فصل تیسری بیان منسوبات بارہ**  
 شکل نمونہ ہے لہذا بیان ستارہ مشتری سے مناسبت رکھتا ہے اور سورج اور سکا حوت اور جوزجی  
 اور سعد مذکر اور دالات کرتا ہے اور بنات اور رنگہ سے سفیدہ مکمل چندی اور سبزی  
 اور ہمارے فرد اور مکان شکل کا انسان فری رہتا بشراف سے II قبضہ لہذا اعلیٰ نکات ساتھ  
 رکھتا ہے اور دالات کرتا ہے اور بطالبان بن اور حدیثات کے قبضہ اخراج II دالات کرتا ہے  
 مدان فاسق اور شریک اور شکل جماعت ستارہ عطارد سے منسوب ہے دالات کرتا ہے اور پہلی  
 اور کرد اور دیا کے بل فرج اطلاق رکھتا ہے ساتھ زہرہ اور سورج میزان سے اور دالات کرتا ہے اور سورج  
 چیزیں سورہ اور ادمیان میاں پر ہے مثلاً زحل سے مناسبت رکھتا ہے اور برج اور سکا حوت  
 اور دالات کرتا ہے کہ مایہ دین اور سبابتین اسمین بری اور زہرہ جون چین II انیس جن سے اطلاق  
 رکھتا ہے اور دالات کرتا ہے اور پادشہوں کی صفہ اور برج ہے II عمر و اطلاق رکھتا ہے اور برج سے اور سکا  
 محل جو اور دالات کرتا ہے اور پادشہان تصائب رنگہ سرخ و غیرہ ہے II بیاض اطلاق رکھتا ہے اور  
 نمونہ کے اور سکا سلطان ہے اور دالات کرتا ہے اور حدیثات اور چیزیں سورہ مزاج ہے شکل نمونہ  
 اطلاق رکھتا ہے لہذا سورج اور سکا اسد ہے دالات کرتا ہے اور پادشہ اور سلاطین II  
 نصرت ادا اعلیٰ منسوب ہے ساتھ مشتری کے اور دالات ہے اور پادشہان مایہ دین اور سکا امام پہلے  
 عند اخراج اطلاق رکھتا ہے ساتھ زہرہ اور دالات کرتا ہے اور پادشہان سورہ شوی کے ہے II  
 نفی اطلاق رکھتا ہے اور سورج اور سکا عقرب ہے دالات کرتا ہے اور پادشہان باغ و جوارات لکھ  
 عند اللہ اعلیٰ II اطلاق رکھتا ہے زہرہ سے اور دالات کرتا ہے اور چیزیں پادشہ کے II ہجرت  
 اطلاق رکھتا ہے عطارد سورہ میرج اور سکا سنبلہ ہے اور دالات کرتا ہے اور پادشہان لیر و سکا  
 داخل اور کے **فصل چارم بیان منسوبات بارہ خانہ کے بھی پانچے کو**  
 شکل کے چنانچہ اعلیٰ میں تھی ہے اور کے تین طالع کئے ہیں اور وہ شکل متعلق ہے **فصل چارم**  
 سے ابتدا کاموں کی اور احوال خیر و شر نفس و باطن اور شکل متعلق ہے خانہ دم متعلق





کہنا چاہیے میں نے نظر کردار دیکھ کر شکل اصلی کو گمان کیا کہ اگر ہم خانہ دوسرے سے لے کر اس کی چھت  
سائل کی منسوبیات اس خانہ سے لے کر قریب سے یا چھت یا باغچہ میں خانہ بارہویں تک پہنچ کر  
خانہ کے گزرا کر کے غیر منسوبیات اس خانہ کی کے قاعدہ دوسرے پر کہ ساتھ شکل اصلی اوردہ  
تیرہویں کے ایک شکل باہر لاؤ اور ساتھ ضرب مساویں اوردہ چوبیسویں کے ایک شکل داخل  
کرد اور دونوں کے تینوں ضرب کر کے ایک شکل دوسری پیدا کروں پس وہ شکل اصلی شکل اوردہ  
کہ ہر سوال سائل منسوبیات اس خانہ یا اس شکل کی ہوگی مثلاً اگر شکل اصلی چوبیسویں کی  
سائل نے حال اپنے نفس سے سوال کیا اور اگر قبض الداخل ہر سوال منسوبیات خانہ دوسرے  
سے ہو اور اگر قبض الخارج کے سوال منسوبیات سے خانہ قریب سے ہو اور منسوبیات  
خانہ ما قبل از تشریح ہو کر کیے گئے ہیں اور قریب اسکال اصلی خانہ یا بیچ سو سو توں کلون کے  
مستند ہیں یعنی ہر شکل کہ ہم اس مقام اول کے گئی گئی ہو وہ شکل اصلی مقابلہ خانہ اول کے ہوا  
جو کچھ بعد اس کے ہو وہ شکل خانہ دوسرے کی ہو اور اسی طرح ہر قیاس خانہ الی کا بھی کوئی چھت  
قاعدہ غیر ایسے شکل خانہ پہلے زائچہ کے تینوں ساتھ شکل خانہ دوسم کے ضرب کر کے ایک شکل  
باہر لاؤ اور اس کے تینوں ساتھ شکل خانہ کے ضرب کرد اور حاصل ضرب اس کا جو کچھ زائچہ کے  
نظر کردہ ہو ہر خانہ کے نو غیر منسوبیات سے وہ خانہ ہوتا عده چارم یعنی سب کلون  
اتصال ان کے تینوں ساتھ حساب جمع کے جمع کرو اور بارہ سے طرح و دہائی ضبط کر کے ایک  
ایک اور ہر قانون کے قسمت کرو ساتھ میں خانہ کے اتنا ہر غیر جمع اس خانہ چاروں شکل کے  
ہو اور ان چاروں عده سے قاعدہ دوسرے زائچہ ہوا ہو اور جب ضرب قاعدہ دوسرے کے  
شکل حاصل کی ہوگی لیجان کی خانہ خیر حال غنی یعنی سب جمع کاموں کے ہوا اور اگر قبض الداخل  
کے سوال فہم اپنے سے ہو اور اگر قبض الخارج کے سوال سفر یا کوئی چیز گمشدہ کا ہوا اور اگر  
جماعت ہر سوال برل یعنی کسی چیز کا ہوا اور اگر جمع کے سوال سہمی اور ہفتادہ کا ہوا اور اگر حصہ  
کے سوال تجارتی اور قید سے ہوا اور اگر انیس کے سوال ساتھ کلان اور تجارت کے ہوا اور اگر  
کے سوال ساتھ ترک اور موت و قرض کے ہوا اور اگر مباح کے سوال برل یعنی اوردہ بیچنے سے ہوا  
اور اگر فقرات الخارج کے سوال بادشاہت اور امارت کا ہوا اور اگر نصرت الداخل کے سوال غلبہ اور

نسبت چارہ چار زبان سے ہوا اور اگر معتبہ الخاب کے سوا اس سوال چوبی ہوا دہائی سے ہوا اور اگر نفی ہو  
 تو سوال معشوق اور مفسون سے ہوا اور اگر معتبہ الداخل ہو علاج سے تعلق رکھتا ہو اور اگر اجتماع  
 ہو سوال طلب کتب یا تصویب اور نقش وغیرہ سے ہوا اور اگر طریق ہو تو سوال اس چیز سے ہو  
 جو چوری گئی ہو یا بچو کتب یا بیان علم جعفر مین یہ علم جعفر بھی خوب پاکیر علم کے جامع  
 عبارت ہے اسٹھائیس حرف ابجد کے مین اور اس علم کے اسٹھائیس جزو مین ہوا ہر ایک میں  
 کے اسٹھائیس صفحہ اور ہر صفحہ کے اسٹھائیس قراء اور ہر قراء کے چار حرف لکھے جاتے ہیں ہر حرف  
 پہلا نشان خانہ ہے اور حرف دوم سطر پہل سطر ہے اور حرف تیسرا علامت صفحہ ہے اور حرف چوتھا  
 نشان جزو ہے چنانچہ خانہ پہلے کہ ہر سطر پہل سطر پہل سے اور جزو اول ہے چار حرف بشکل الف  
 لکھے جاتے ہیں مثال کے طور پر ا ا ا الف نشان خانہ اول کا ہے و الف دوم نشان سطر اول کا  
 ہے اور الف تیسرا نشان صفحہ اول کا ہے اور الف چوتھا نشان جزو اول کا ہے اور ہر خانہ دو سطر  
 ایک حرف ہوا اور تین الف ہیں ساتھ اس صورت کے ب ا ا اسطر پہلے کہ خانہ دوم سطر اول میں  
 دوم سطر اور چ خانہ تیسرے کے کا ایک ج اور تین الف ساتھ اس صورت کے ج ا ا اور سطر  
 آخر سطر تک خانہ بہتہ بہتر ہے ایک ج اور تین الف ساتھ اس صورت کے ج ا ا اور چ خانہ  
 پہلے سطر دوسری تک ایسا لکھا جاتا ہے اب ا ا اور چ خانہ دوسری سطر دوسری تک ایسا لکھا  
 جاتا ہے اب ا ا اور چ تیسرے اسی طرح ہے ہر حرف ب ا ا اور آخر اس طرح کہ خانہ شامیہ سیرت کے  
 پہلے حرف ہون کے گ ب ا ا اور چ سطر آخر اس صفحہ کے کہ ایک سطر کے بعد آخر میں ہو  
 اور چ خانہ اس کے کا لچے حرف ا ا اور چ خانہ آخر اس کے کہ خانہ اسٹھائیس سیرت ہے  
 سطر اسٹھائیس ہوا اور صفحہ پہلے اور چ پہلا ان چار حرف کا ہونے سے ا ا یعنی تین اول اول  
 اور ہر سطر اسٹھائیس سیرت کے اور تین سطر اول ہے اور ہر صفحہ اسٹھائیس سیرت کے اور الف پہلا دلیل ہے  
 اور ہر صفحہ پہلے کہ اور الف دوم سطر اول ہے اور ہر جزو اول کے اور چ جزو اسٹھائیس ہر صفحہ اول کے  
 سطر اول خانہ اول میں ہے چار حرف مین الف الف اول نشان خانہ اول الف دوم نشان  
 سطر اول الف تیسرا نشان صفحہ اول تین نشان جزو اول اسٹھائیس سیرت کے اور چ جزو اسٹھائیس ہر صفحہ اول کے  
 اور سطر اسٹھائیس خانہ اسٹھائیس چار تین میں ہے ساتھ اس صورت کے گ ب ا ا یعنی تین اول نشان

خاندان اٹھائیسویں اور تیسرے دو سطر نشان سطر جو اور نصیر کی نشان صفو اٹھائیسویں اور تیسری صفو  
نشان جزو اٹھائیسویں ہر پس نہ خاندان چھ صفو کے کتاب مستطاب میں چار الف میں اور چھ خاندان  
کے صفو آخر میں چار نصیر میں اور ذرا احوال غیر شرف نام تمام چیزوں اور تمام محکمات سے جو کہیں علم  
نیم سطر سطر ہی میں ہر چیز ہر میناس کتاب مستطاب سے معلوم ہر سطر کے ہر مثلاً لفظ بقرن کہ  
بہتے جاننا جو اس کتاب میں ہے خاندان تیسرے سطر علی اور صفو موجود و سونے اور جزو اول کے متبع  
ہو اور لفظ بقرن ہے خاندان تیسویں سطر ۱۲ صفو ۲۰ اور جزو چار و سونے کے پایا جانے ہر لفظ  
عالم کہ غری ہو خاندان سولہ سطر اول صفو بار و جزو تیرہ میں موجود ہر لفظ خارج ہے خاندان تیسرے  
سطر علی صفو میں جزو تیسرے کے ظاہر ہو اور لفظ تیسریں خاندان ۱۲ سطر و صفو و سونے سے چند  
معلوم کر لیتے اہل لفظ یا جو چار کی کہ چھ زبان کے کہ ہر چھ اس کتاب کے موجود ہر اگر ایک لفظ  
چار کی کہ کسی زبان کے نہ ضرور اس کتاب میں پاؤں گے اور الفاظ پنج حرفی و شش حرفی  
زیادہ اور سے چھ اس کتاب کے پاؤں گے لیکن چارہ شرکت خاندان و سطر و صفو و جزو مثلاً چار ہے چھ خاندان  
تیرہ سونے اور و سطر و سونے صفو و سطر سے جزو اول لفظ ہے یا چھ خاندان و ہر سطر و جزو تیسرے  
صفو یا تیس جزو دوم لفظ نسبتی موجود ہو اور اس کتاب مستطاب کے بہت نام ہیں مثلاً لفظ عظم  
نام کہ جو کہ بعض جہاں فعل و اصل کا مصلیٰ نام ہے کہ کوئی شے خیر  
ہے اور کوئی نام ناموں سے اور کوئی لفظ لفظوں سے اور کوئی جہنم جنوں سے چار ہو  
کہ اس کتاب سے نہ گئے اور جو خاندان اور سطر اور صفو اور سطر کے ساتھ تھو اور شانل تری اٹھائیسویں  
اٹھائیسویں کہ جو مذکور صفحہ تری ہی کہتے ہیں اور جو اٹھائیسویں کہ چھ اٹھائیسویں کہ چار و صاحب چھ حرفی  
حاصل ہوتے ہیں کلی صفحات اور کے چار سو چار ہی میں ہر ایک انسان کے علم و حکمت و ریاضی  
سے آگاہی دے گئے اور انحصار حرف اٹھائیسویں ہر علم جفر سے دریافت کر تا مرقبہ ابدال  
اور کسورات اور ترتیب گوشتوں اور قانون کی علم نہد سے حساب سے تعلق رکھتا ہے اور فیصلہ  
وہ کیا حساب کے بہت ہیں کما تک بیان کیے جائیں لہذا طریق کہنے صفحات جفر یا مع کہ  
اور چھ صفو اٹھائیسویں سطر اور اور ہر ایک سطر کے اٹھائیسویں خاندان اور چھ ان قانون کے  
برابر دس دس الف سے بے تک ہیں اور طرز نقشہ ہے

[illegible][illegible]



[illegible]



[illegible]

طریقہ پر کھنک یا کر دار اور ان چوندون اور چون مرغیرن کو کھجی سوا بھی تھا غرضت باہر نکار  
یا کر چوچم اون بچن کی چیز کے باپا کن نامور وئی سے محفوظ است کسٹھ کر تیار ہونے لگیا  
مین اکثر ایسی ہی باتوں کی عدم احتیاط مین مرجع اور نقصان ہو جا تا ہے اس کی خوب ہتیا  
اور حفاظت دے غرض امتیاز کے کہ جسوقت کروہ کی اور چوہ سے مرغیرن کے لافن اویسے  
کھانے کے ہون پس پست خرم ہون مرغیہ نکا کہ جسکو سفید نکا ایلے کا کھتے ہیں ہر صبح نہ سفید  
دندہ کی داخل ہر دندہ رنگ داخل ہر شی ہون کے اورن جیسو نکر توڑا اور دندہ کا دندہ  
اور کھ کے تین چم برتن منی صاف ہو پاک کے دھوا اور تھوڑی حرارت آگ کی جھوک سے کھل جا  
یعنی دھن ہو جائے پس اس وقت مین نوزاد شغال سیاب پیچ برتن حدیث سے کھو اور او پاک کے  
خرم کر اور ایک شغال سی دھن مبارک سے اور ہاوسی سیاب کے طعن کرو لیخا اور سپر الو سیاب  
مثل شغوف سنج کے ہو جائیگا اور شغال کرنا بھی ہو جائے گا لیکن ہر شغل ہو جائیگی پس اس شغل شغالی  
نوزاد شغال سیاب کے لیخا اور طعن کرو وہ بھی شغل ہو جائیگا اور ایسی ہی ساتھ ساتھ طعن  
اور کسب کھجی کو مین لیخا اور شغال اور شغل کف سے سا فرین بار بار پر ہر شغال کفر کے  
طعن کرو تا کہ ایلہ و خالص کھن سے اچھا ہو جائے اور اگر چال لیخا بیٹ اور چوندن کی مہم  
کر کے اور ایک شغال دوسرے سے اور چھانڈ شغال ہر ایک جہد لیخا جس حالت پر کھل کر کے  
شمس خالص لیخا سونا کھن کا اچھا ہو جائیگا اگر ناقص سرے مین طہائے نوزاد اچھا بناوے دیان  
کیا ہے بعد ثبات کا تھا اب بیان کیسا عو نباتات کا مہر تا ہو جانا چاہیے کہ ایک بولی  
بولی ہو گیتان مین دوسکو ہندہ نقیہ لوگ اپنی نذر بائین آگ کھتے ہیں اور پتے لیخا ہو کر لوگ ہند  
پتہ درخت جاکے پرتے ہیں گرد و میان دار اور دوس بولی کے لفظا متا فرق ہو کر درخت دارک  
ڈا بیان بولی ہیں اور دودھ بھی کھتا ہے اور اس درخت آگ مین ڈا بیان بولی ہیں اور دودھ  
اور پتے اور آگ مین نزدیک نزدیک ہونے مین اور دوسرے بولی آگ مین بولی لفظ کھنک  
درخت ہر تا ہو کر وہ بولی اسکے کھل کر پتے والے کے ہاتھ آ جائے تو اسکو شخ اور پتے کھوے لے  
ساو مین اسکو شغال کر کے اور کوٹ پیکریت ہر ایک مغرف اسکا بناوے اور اسکو کوٹ کر  
ہر کو صوفت غرضت اور عاہت کے کیتر و قلمی کے تھین اور لے اور بقدر ایک شغل و شغل

[illegible]

ایک طرف سے ہر کلمات فصل علی حروف مفردات میں بھینچنے والے حروف ہیں کہ  
کو جو شخص کتب عربیہ پر صبح کے وقت پیش از ہر دن ہزار بار حرف الف کہے تو اس کا دل  
لاشعرا صاف ہو جائے اور اہل مقدسین کو خواہ مخواہ ہو اور اگر ہزار بار الف بیچ ساعت شریف کی  
اور پکاندے کہے اور اپنے پاس رکھے سب سے بڑی تاثیر ہو اور مبارک بخشنے اور اگر وقت پنج روزہ کی  
یا ہفت محل بچہ وقت پیدا کرنے کے کہ حرف الف کہے تو اس کا دل صاف ہو جائے اور ہر روز صبح  
کہے کہ اے اللہ تعالیٰ کہ جس نے ہر روز صبح ہر وقت کہے گا نہ بچہ و بال اور ہر روز صبح  
ہر وقت خمس اپنی تہمتی شیش کے دائرہ کہے اور صبح اوس دائرہ کہے تا دم و شمس اور اس کے کہے  
اور ایک گویا وہ الف اور چھ روزہ دائرہ کہے کہ میری شیش نقشہ شدہ ہے کہ اگر کہے تو پھر پانی کے دفن  
کو نشانہ اللہ تعالیٰ ہو تو زمین و آسمان کے نام و نشان باقی ہے۔ ہم شمس کا اور ہر نام ہر نام کا  
اور حرف ب کہ اگر بار بار پڑھتے ہیں چھ سے کیڑے یا سیار کے نام و شمس اور ہر حرف  
کا کہے اور اس کو چھ کہے کہ کسی ملک سے و فتنہ سے بھری و نفع و دشمن ہو جائے اور اگر وقت  
کو نقش کرنا چاہے نقش میں ہر وقت طلوع و غروب کے کہے اور اگر کوئی اور اس نقش خلقت میں ہر حرف  
کہے اور شمس مقید بندھا اور کوئی کہے پاس رکھے سب دنیا کے آدمی اور کوئی اور ہر حرف  
سے بہتر بخیرین اور بکا اور کریم و زیادہ محبت و دعا کرے اور حرف ش کو یا اسوہ اسی بار اور  
سب ہی بچے صدف کے نقش کہے غرق لینے ڈوبے و دنیا و نون سے محفوظ رہے اور حرف ج کو  
چوبیس بار اور ہر حرف کی کہے ہر دفعہ پنج و ایک کہے اس سے صاف شدہ و شمس و شمس ہر بار اور اگر  
عزت سے شہر و ملک یا مذہبی ہر حرف چھ کہے اور اگر کوئی اور ہر حرف شمس کہے کہ اگر کہے کہ ہر وقت  
کہے کہ کو یا اے اللہ تعالیٰ چاہے کہ اس کا شمس شہادت و شمس کہے اور اگر کہے کہ کو یا  
یا محمد کہ صبح کے وقت کہ آفتاب خالی ہو سکے ہو آٹھ بار ایک طالعہ سے چھ گویا حمد کے کہے کہ کو  
اور اس کی اگر کوئی پتہ آتوں اور شہادت زیادہ از شہادت ہو اور سب ماہ کی اس کے کہے کہ ہر وقت صبح  
و حقیقت نہیں اور صاحب تہذیب نے بتایا ہے کہ اگر وہ خواہ مخواہ شفا پا دے اور اگر حرف  
خ کو بار بار کہے کہ مٹی پر نقش کرے پانی جاری ہو جائے اور باغ و کھیت کے دفن کہے آفت  
رضی و سادہ سے محفوظ رہے اور اگر کہے کہ پتیس خانہ زمین چھ مربع چار در چار کے ساتھ

اندام قرار دے کے جس وقت کہ جانچ برج سلطان کے تہذیب و تمدن کی طرف سے ہوا اور اس کا فائدہ سفید  
کے نقش کو دے اور نیچے نگین انگشتری یعنی انگوٹھی کے رکھنے خدا تعالیٰ اور سکوا کیسی اور اس کی  
نعمت دے کہ وہ پھر تازہ زندگی کم نہ دے اور یہی حال حرف و کا ہر کہ جو شخص اس حرف کے پڑھنے  
کی عادت کرے اور ایک مدت تک ناف نہ تو وہ بھی امید کر سیر ہو جائے اور اگر اس کی سیرت  
بڑھ کر شہر نی پر دم کرے جو شخص کہ دے کے کھا دے دوست اور دشمن میں عزم اور  
پیارا دے اور حرف کہ کو دے کہ دے اور خواہ میں جانچ بادا اور پریشانی کے کھلے شریفیت  
زور ہو جاوے اور حرف کہ کو جس وقت کہ جانچ برج جدی سکے ہوا اور ستارہ میں غریب  
ہو بھیجے بادا اور بد وقت ہر ن لینے پڑا اور کھلے اور اپنے پاس رکھے کل آفتون کیسی  
سے محفوظ رہے اور حرف اس کو اگر کہیں بادا پر پڑے و کھا کہ کے کھمے اور دے میں چھوٹے  
بھاگا ہوا ہوا ہے اور ش کو اگر اور پر پڑے و کھا کہ کے کھمے اور دے میں چھوٹے ہوا ہے ہر عدد پر  
یہاں بلکہ کو اگر کہ و کھا کہ کو اگر کہ و کھا کہ کے کھمے اور دے میں چھوٹے ہوا ہے ہر عدد پر  
موا دے جس وقت کہ کوئی شخص اور کھا کہ کے کھمے اور دے میں چھوٹے ہوا ہے ہر عدد پر  
نا کھنڈا کا کھل جائے اور خاوند اچھا حاصل ہوا اور حرف ص  
کہ چھ وقت چلنے چارہ پانی کے پڑے جلد منزل مقصود پر پہنچے اور کھل دے اندک ہوا میں  
اور کو مطلق سلوم نہ دے اور حرف ص کو اگر کہیں بادا پر پڑے و کھا کہ کے کھمے اور دے میں چھوٹے ہوا ہے ہر عدد پر  
مرگ لینے مسجد دے کو کھا کہ کے کھمے اور دے میں چھوٹے ہوا ہے ہر عدد پر  
حرف ط کہ جو شخص وقت پاک ہرے کے پڑا کہ دے اور سپر دشمن کہیں نذر دے کہ دے اور حرف  
خا کو صبح کے وقت نو سو بار طرف گھر دشمن کے پڑے دشمن دے ہو جائے اور اگر حرف  
خ کو حرف کبر تر دے اور پڑے لیون یا ترنج کے کھمے اور دے میں چھوٹے ہوا ہے ہر عدد پر  
دھو کر عارضہ نہ دے کو کھا کہ دے اور کو مطلق سلوم نہ دے اور حرف  
خ کو اگر کہیں بادا پر پڑے و کھا کہ کے کھمے اور دے میں چھوٹے ہوا ہے ہر عدد پر  
دشمن اور دے ہو مجنن ہو جاوے اور اگر حرف ف کو ہزار بار دے اور پڑا کہ کے کھمے اور دے میں چھوٹے ہوا ہے ہر عدد پر  
کھمے اور دے ہو مجنن ہو جاوے اور اگر حرف ف کو ہزار بار دے اور پڑا کہ کے کھمے اور دے میں چھوٹے ہوا ہے ہر عدد پر









کہ جس وقت تو قتل ہوا نہ تھے کامین آؤنگا اور واسطے تجھے روزی حلال خزانہ دے گا  
 لاؤنگا اور ادھر چیلون چو شیدہ کے بنو کر گاہ اور مطلع کر دے گا قیسے فرشتہ آئیگا اور  
 نام اپنا جبریل الصمد بتلائے گا اور یہ کہے گا کہ جس وقت کہ تو قتل ہوا نہ تھے کامین  
 اکثر و کیمیا بتلاؤنگا اور تو جس کام کا ارادہ کرے گا تو کرے گا جیسے سچے لہو کا انجم  
 ہو جائے گا غرض جس وقت کہ وہ تینوں فرشتے اپنا اپنا حال کہہ کر غصت ہون اور  
 دعوت اور کئی لازم ہو کر وقت دعوت کے جا رہے سفید اور پاک پہنو اور روئی جو کئی  
 تک مدد انگو رہے سیاہ اور مغز بادام کھا کھا اور نماز کر یاد ہر صبح کو عود و عطر اور  
 آگ کے چھوڑ دناش ادا نہ لے اس طریقہ کا ایسے جیسا کہ لکھا ہو پورے غلو و مین  
 آئیگا اور سب مطلب لی تمہارے بڑا میں گئے ہمیں کسی نچ کا شک شبہ نہیں تھی یعنی  
 تا بسدا کرنا جا نوران و زندہ کا طریقہ یہ ہے کہ زبان  
 بلیج جو تہ خواہ موزہ پائے در میان دو چہرے کے مٹھو اور او سکو باقیات میں  
 پہنو اور یہ چنگل و جھاڑی دشوار گزار کے جاؤ تمام جاؤ زندہ مثل شیرو پستیا وغیرہ  
 تمہارے منظم و فانی و اور ہو جائیں گے اور زبان کو سے سیاہ کی اسی طرح چہرے میں  
 مٹھو اور او سکو میں کہ جہان جاؤ سب جاؤ روشنی اور زندہ تا پیدا رہے جا رہی کے  
 باب آٹھم ان حکم سیما میں اس طرز اور میں ایسے عجایب ہیں کہ جو ہم دکان  
 میں نہیں آتے کچھ جو موجود نہ ہو کار جو دکان دکانی سے ہوتا تھا کسا طریقہ ہے  
 کہ چنی کا ہو کی لیس کر خون اور نشہ میں ملاؤ اور روغن کا ہو میں او سکو  
 سہو تو اور او سکو برتن پارہ میں کر کے سر پرش مضبوطا بند کرو اور  
 نیچے لیس کر مٹھو مین و مین کر دے اور ساتویں دن دبل گھوڑے کی بیلہ و  
 جس وقت کہ او میں کٹھے پہلو ہوں اور صورت او کی ساتھ صورت سانپ کے اور سر او کا  
 فائدہ نہ ہو کھنکھانے اور نہ لڑنے کی سیساہ ہوگی اور او کے بعد باندہ ہون گے پس چاہیے  
 کہ تھوڑا خون خندا کا سیاہ اور موجود مٹھو جس وقت کہ وہ جاؤ انکو کھولے تو اسی خون پر  
 تھوڑا خون اور پاؤنگا اور تھوڑا اسی جاؤ پر تو ارا یک رات اور ایک دن میں آدھا پاؤنگا

[illegible]



سب باد پر جانیں گی جانے کو قوت بہت ہر گ کی بات کبھی نہ ہو کہ انسان اور سوہاگ جا بجا  
 اور سب اس کے ہر بات کو سمجھ سکیں ہر اس سے بڑی گاہ ہو جائے تو حد تک استخوان گہر  
 و استخوان سناپ و استخوان آدم ان تینوں پھر ع کو جا لیس و تھک  
 نیچے زمین کے دفن کرو بعد اس کے کھانک کر خشک پھر پانی پڑی انسان کی ان سب  
 جو ع کو کھنک کر پانی سب کو طارک سمجھیں سب چیزیں یک جان و یک تاثیر ہو جائیں اور جو  
 رخت کا انتہا کا خشک مہمان سب کو اس درخت خشک کی جڑ پر چلاؤ تو تمام مثالیاں  
 اور درخت خشک شدہ کی سبز مگر زمین پر چمک آئیں گی نسخہ از مودہ ہو تو حد تک کسی سیاہ  
 رنگ کو ایک تھیلہ پانی میں غوطہ جھونٹ کدہ نراغ صدف غوطہ رنی سے مرہا لے کر پانی  
 سیاہ رنگ کے ایک بال بھی اس کا سفید ہو کر طرے میں تھیک ہو کر پانی  
 اور صدف سے مڑا دی گئے گا گوشت کئے کو کھلاؤ اور جس پانی میں کر  
 تو سب کو غوطہ دیا تھا وہی پانی کئے سیاہ رنگ کر چلاؤ اور اگر کڑھے تو زردستی چاؤ تھیں و رنگ  
 اور جو تھیں ہلے سیاہ کر ان میں بھی کوئی بال سفید ہو کر اسکو مثل کوس کا دھلیا  
 میں ڈالو و جب وہ صدف غوطہ سے مرہا لے کر خشک ملی کا کئے کو کھلاؤ اور پانی  
 پانی آٹا مکائے کر چلاؤ تو زرد رنگ جب زرد رنگ رہ جائیں اور آٹا کھینچنے کی منتظر  
 قوتی درخت سوسن کی بقدر رماشہ اور آب ان ہر وزن جاؤ و کھلاؤ اور  
 اس کئے مقیش کو کھلاؤ تو زراکتا ہوئے گا اور انتہا کا شور مچا جائے اور سوت ایک ایک  
 و ہر کٹ وہ سفید کی مشکو اور اس کو کئے مقید کر پانی پانے بانہ کر اور سب  
 میں لٹکاؤ اور پانی دیکھ میں ٹا کر منہ دیکھ کا پانی نہ کر کے ایسی آئینہ دیکھ کو مد  
 کدہ کٹ گل چاؤ سے اور پانی اس کی دیکھ میں ہر مرہا پانی بعد اس کے دیکھ کو  
 کٹ کر دیا کیلچا کر دیا میں اولٹ دو تا پانچ پانچ پانچ پانچ پانچ پانچ پانچ پانچ  
 اور غوطہ دیکھ اور جو پھر مہر کئے میں سے بعد پانی کے آؤ و اسکو بھی ایک ساتھ احتیاط  
 لکھو تاثر اس کی پہلی کہ جس وقت چاہو پانی کے تین ہر امین لٹکاؤ اس سے ساعت پانی پر  
 لگے اور پھر اگر اسکو چپاؤ تو پھر سنا پانی کا بند ہو جائے اور نام نشان ہر کا معلوم ہو

نور عدیکر اگر چاہی کرانی چچ مجلس کہو دے نورادخت اوسکا سبز مویات اور بیک بار  
 دکل بھی اوسیدیم محل آئین اوسکا طریقہ یہ کہ کھنکر ترندی دانتہ اندہ منڈی پائشم  
 گزری چچ خون آوی کہ جو نعد باجماعت سے نکلا اوسمین خشک ہے اور سات سفید مصوبہ من  
 رکھے تارہ پختہ ہو جائے بعد اسکے سات سفید سایہ میں خشک کرو اوسکو نئی رونی  
 بہن پشیر اور تھوڑی مٹی جو مل چٹے کدنت ہل میں دھپانی ہو اوسکو لا دھرت کہ کھڑ کر  
 محل کرنے کی خواہش ہو اسی مٹی ہل مال میں جو جو کھڑا ہو ہو اور تھوڑا پانی گرم اوسکو  
 اور اوسکو خاکین چھپا اور تھوڑا پانی گرم اوس مٹی میں ڈال اور اوسکو چادر سے چھپا اور  
 لہو کے دخت سبز سے بیک بار شاخ و گل گل آویگا نور عدیکر دل جانو مالو رچ لک کے  
 پیٹ کر اور پسینہ اوس شخص کے کہ جو سوتا ہو رکھو اور جو بیکہ کہ اوس سے  
 سلی کرو وہ شخص جراب با صلاب دیگا میں حالت خراب میں حال کو رہ سوتا ہو کر اوس شخص  
 باخیر سے جراب یگانہ عدیکر ایک ہچڑکے تین چوبیس بیکہ کہ میں عدیکر چھپا سونہ رکھو  
 کھلا تارہ ریات پانی کے گلاب خاص محمد ملا اور بعد میں وز کے طسیرا کر اور چھانوکے  
 کہ اور جس وقت کہ تر متصل بطایع صاحب محل ہو وہ طسیرا کر اور مل ملا و مل ملا اور  
 رابع رد ۱۱۰ مل ۹۶ مل اعلیٰ اعلیٰ اعلیٰ سے اوس وقت اور سے چھری ہو جا تو  
 نیز سے ہو کہ کوئی کرو اور اسطرح بہاد سکون رچ کر کہ ایک قطر خون بہا اور زمین گدنگے  
 اور دل اوس بہاد کا کھانکر من تلج اوسکے تمام مردہ کو چچ جگر حفاظت کے رکھو اور  
 پیٹ بہد سے سب فضول نکال ڈال اور اوسکو کھاؤ اور سب کھا جاؤ کہ اسقدر احتیاط  
 رہو کہ پانی اوسکی لٹھ نہ پاوے عدوان تمام ہڈیوں کو چچ برتن پانی بہرے دوسے کے ڈالو  
 عدوان ہڈیوں میں سے جو ہڈی کہ پانی پر پڑے اور اس کے عین جدار رکھو اور ایک ہڈی ہڈی کو  
 پانی کے کھڑی روچہ اوسکے تین قطرہ رکھو اور جو ہڈی کہ ہڈی تر آب پر مٹھے اوسکو بھی قطرہ  
 رکھو اور ہڈیوں میں پانی کو ساتھ دل اور تلج اور پیکے چچ ایک شیشہ آتش فریاد رکھو  
 گل میں رکھ کر سر اور سکا مضبوط مٹی سے بند کرو اور پچ آگ کے  
 جس اور جس وقت کہ تمام ہڈیاں مع ہڈیوں کے جگر را کہ ہو جائیں احتیاط سے رکھو

[illegible]





سب حاضرین اوس مقام کے بصورت کئے کے معلوم ہوں گے جیسا کہ آدمی ہونے  
 فقط مجاز نسوہ ہر نو عدیکر خون غرگوش کو ساتھ روغن گل کے ملا دے اور بیچ چرائے کہ نو  
 کے ٹالے اور بنی عدلی نسخ کی چھ اور کھار کے سبب دیوار میں اوس مکان کی سن  
 معلوم ہو گئی جس تک مجاہد اوس مکان میں کام کرے نو عدیکر  
 پس زنی کھلو گریو میں ماکر وقت کت ان کی بنی بنا دے اور کھرو انہی  
 میں ساتھ روغن زیتون کے روشن کرے ایسا معلوم ہوگا کہ بیچ ناؤ کے نیچے ہوں  
 اور یہ وہاں پر غماز کی کرے میں حال کو وہ درہ نہیں مکان ہر نو عدیکر بنی کس کر بیچ  
 کہ پڑے تھے کے لپیٹ کر بیچ چرائے کرے کے ساتھ روغن زیتون کے روشن  
 کرے اور کھرو میں ایسا معلوم ہوگا کہ گریا سب آدمی سبز رنگ ہو گئے نو عدیکر  
 شیشہ صاف میں تھوڑی شراب تیز ہو اور تھوڑی گندھک اور میں ڈالو اور بیچ کر گندھک  
 کے دیکر ایسا معلوم ہوگا کہ گریا گندھک کے نیچے کے نیچے ہر نو عدیکر گندھک کے نیچے  
 نقطہ سفید کے ٹالے اور اور پرتو غراہ دیوار کے اوس سے غلط کیونکہ وہ حروف ہوں غراہ  
 جو مل جاے اور گندھک سے آگ اداں غلط نہیں لگا دو وہ سب غلط کیونکہ ہرے  
 مانند آگ کے روشن ہو جاوے گئے نو عدیکر میں جائز کی کر صورت جا ہو شمی کی بناؤ  
 اوس تصویر کی میں لپلا ہوں دیکر شمس اور اوس تصویر کے پیش میں ایک پتھر کر دو  
 اور کھرو تا کہ میں بھی سو داغ کر دو کہ اندر تک غیب سے ادا ایک عینک اوس سو داغ سے اوس  
 شکر میں ہو چلاؤ اور سو داغ شکر کے تین مضبوط بند کر دو ادا گندھک کے تین آگ پر چھو  
 اور اوس تصویر کی کتا کہ میں گندھک کا دھواں ہو چلاؤ بصورت کہ دھواں اوس عینک  
 اندر لپکا اور وقت وہ جب آواز کر گیا اوسکی آواز سے ایسا معلوم ہوگا کہ گریا وہ کھلی تصویر آواز  
 کر رہی ہر نو عدیکر مضبوط غریبان یا کبر قرآن کے تین کتا رہ ہوں چند روز سرکہ تیز وقت میں  
 کر دو تا کہ دست اٹھوں کہ ازرم ہو جائے اور بصورت کہ اسفار ازرم ہوں کہ انڈیا کو  
 کا زہرے اور وقت اداں اٹھوں کہ شیشہ شگے ہوں میں ڈالو اور پانی سرد ہو چھو  
 تاکہ حالت اصل سخت ہو جائیں اور وقت آدمیوں کو دیکھاؤ وہ کیونکہ اسے حیرت میں

ہرگز نہ کہ اتنی ہی بیضیاں تنگ پہننے میں گہرے گراؤ اور ہا ہر چنانچہ نو عدد گہرے تھوڑے اور سارے  
وہ تھوڑے جاگھڑے کچھ چھوٹے اور اوپر کے پانی سے غور و فکر سے بعد اس کے انکاراں  
سوزان کا بیج تھوڑے کچھ ہرگز منہ اور سکانہ جے کا گراؤ اس نے نقلی برف منہ میں بکولی  
نو عدد گہرے تھوڑے کچھ اور پھٹکری ذہنک طعام و پوست تخم مرغ اور زریق کھول میں کس  
ہاتھ میں ملے اور انش سوزان اور پانی کے اوٹھالے ساتھ اسکا نہ جے اور اگر  
بیج تھوڑے پائوں کسے اور اوپر آگ کسے خواہ جے تھوڑا پائوں اس کے کا نہ جے  
اور کمال مرغ و میان و غطی و شرابہ کا نور سرکوان سبکوارا کر اور پانی کے کسے اور  
ہاتھ آگ میں ڈال دے ہاتھ نہ جے نو عدد گہرے طلق محلول ساتھ بارہ  
کے ملا کر ساتھ سفیدہ تخم مرغ و لعاب غطی اور پدن نیچے کے ملا کر تھوڑے سوزان کے  
نیچے گرمی آگ اسکو مطلق نہ معلوم ہو گرا یا شارہ برف میں بیٹھے ہیں نو عدد گہرے اگر  
تھوڑے زید انجیر اور پوست مرغ ہر ایک کو کوٹ کر گڑھیاں کر کے سرکلا دے اور  
ار پر جس کے کسے اور درمیان آگ شعل کے بیٹھے ہرگز نہ جے وہ آگ شعل پانی کے  
علوم ہو نو عدد گہرے اگر تھوڑی گندھک کو ریزہ ریزہ کر کے چمات کے پسٹ کر تھوڑا  
پانی اور اس کے گرا دے بعد لیمو کے وہ لٹ خود بخود روشن ہو جائے دیکھنے والی کو تعجب  
ہو کر امانت سمجھ نو عدد گہرے ایک فندق خواہ بیضہ مرغ منور اس کے کو خالی کر کے تھوڑا بارہ  
بیج اس کے ڈالے اور اس سورخ بیضہ کو خوب بند کر دے اسکو دھوپ خواہ آگ پر رکھے  
اوس وقت ہوا میں اور سٹے گا نو عدد گہرے پانی شیر گرم کے تھوڑے سریشیم ہائی کسکو ڈالے  
نور و پانی مثل برف کے بندہ جائیگا جیسا کہ نقلیہ نہیں ہوا جاتا ہو نو عدد گہرے تھوڑے انجیر  
سفید خوب بار یک ٹھسے اور نمونہ دانہ مکہ مصری سفیدہ اور سین ملاد ہو اور تھوڑے انجیر  
گھس کر پیچ اس اجزاء خشک کھسے ہو سکھادے اور پوشیدہ نظر اہل مجلس سے نگاہ رکھے  
اور سامنے حاضران مجلس کے ایک پیارے بھرا ہوا پیکالا دس اور پوشیدہ کھا جا حاضران سے  
ادان اجزاؤں کو گھس کر پیچ اس پیالے پانی والے ڈالے اور خوب ملادے اور سرکلا  
بند کر کے ایک ساعت رکھے اور ہر گز نہ کھو کر چشمش و نما کر اہل مجلس جانیں کہ کرنی

اس طرح دریا بہ بعد ایک ساعت تک چلا سہو کہتے گھسا ہوا غلو ط  
پانی کا اندھا گورہ کے ہر جا بجا اہل مجلس کو کھلا دیا۔ غلو ط نے ہر گاہ اور مانتا  
مجلس جانیں گے کہ یہ جتنا اثر اسہ ملوای کے پانی کا فالوہ۔ عدلیہ ایک شب  
ہندی بچہ زبان کے رکھے اور یہاں پانی میں غلی و پوشیدہ نظر  
ٹوٹے تمام پانی اوس پہلے کا سب سے پہلے جاکھا دیکھنے والے کو تعجب ہو گا تو  
سوراج کر کے نام غزاو کا کمال ڈالے اور اوس اندھی کو پانی شہر سے تر  
سوراج خوب بند کر کے آفتاب میں رکھے اور جبکہ گرمی آفتاب کی بچہ اوس کے اثر کرے  
اندھوں کو ہر اس طرح پرکھے وہ اندھے خود بخود داڑھنے گلیں گے و کچھنے والے کو تعجب  
نہو عدلیہ ایک کاغذ کے تین پانی شہن من قر کر کے دھوپ میں رکھے اور ایک سا  
توقف کرے وہ کاغذ خود بخود دھوپ میں اڑنے لگے کاغذ تنگ اور نکلوے کے نو  
اگر ایک مرغ سوکنا بنا اور اوس کے پٹ میں پانی شہن کا ہر دوا اور آفتاب کے رو برو  
بعد چند لمحوں کے وہ مرغ اڑنے لگے کاغذ دیکھنے والے کو تعجب ہو گا تو عدلیہ جو بیضہ گرم  
بچہ پانی زجاج ہندی کے جو کہ منظور ہوا اور اوس کے گھو اور چند بار اسی گھوے مرگھو  
ساعت توقف کرو تا پانی غریب کا خشک ہو جسوقت کہ بیضہ توڑو وہی الفاظ کہ جوا  
بیضہ کے تھے اندھ معلوم ہون و کچھنے والے کو حیرت ہو کہ اندھ بیضہ کے گھو نہ کر لکھا گیا  
اگر بیضہ کے تین تھڑا گرم کر کے موم سے کرنی چڑیج اوس کے گھو اور اوس قطعہ سنگ  
تین ایک نظر چم کر کندہ تیر سکڑا اور اوس کو باہر لا اور دیکھو کہ جو کچھ بچہ  
گھسا تھا وہی ظاہر ہو گا تو عدلیہ اگر دھوپ میں پانی کے تین تین روزہ بعد آفتاب  
رکھو بعد اوس کے جو کچھ اوس بدھن سے لکھو رنگ کا زرد ہو گا اور بالکان ہلو عد  
اگر ذول غزاو کے تین باہم کوٹ کر تھڑا پانی بچہ اوس کے گھو اور اوس سے جو کچھ لکھو  
رنگ معلوم ہو تو عدلیہ اس تھڑا پانی زجاج کے اور اندھ کو چند ساعت چھ پانی کے  
سکڑ کر گھو وہ حرف ہر رنگ معلوم ہون گھو عدلیہ اگر بدھن تھڑا تو سیاہ ہوا  
اوس کا کاغذ سفید کے گھو اور بچہ گرمی کے خشک کر ورنہ اسکے سیاہ ظاہر ہوا اور

پانچ اور ہر پچھانوہ دیگر اگر ساتھ بانی پانچ کے لکھو اور آگ سے گرم کر و حرف اس کے سرخ و کھول  
 دیکھو اور ساتھ درود خالص کے لکھو اور سچا آگ کے لکھو نذر دہ لکھائی دے اور اگر حرن  
 شیر اور زہر و سگ سیاہ و زہر و سانپ ان سب کو باہم ملا کر اور ایک کاغذ کے لکھو جو شیشی  
 دن کے پچھو معلوم نمود و رات کو اندھیرے میں صاف روشن حرف معلوم ہو تو خود لکھ  
 پورے سرخ و سیاہی ساتھ روشن کھنڈ کے خوب کھائے اور اس سیاہی سے اور پر سطح بانی کے  
 لکھے جو بانی پڑھ لے تو حد دیگر اگر آگ سفید کے عقیق ساتھ تعلیات و سر کے سخت کرے اور بعد  
 خشک ہوئے کے سر کو ملا دے اور دہر لکھے جو سے کے کھنڈ سب حرف اور جانین کاغذ سا  
 اور صاف لکھائی دے اور اگر نوسا اور دھوا کر و لکھائی سا ہی الونہ بیج بانی کے گھسکر  
 اور حرف لکھے جو سے کے لکھو اور دہر دہر و آفتاب کے لکھو صاف حرف اور جانین کے کاغذ نذر  
 ہوا یا کاغذ دیگر کی نذر بیج کے تین بار یک گھسکر ساتھ خر کے ملا جو مرغ کرے کھا کر  
 ہوش ہو جاوے اگر اس مرغ میں بوش کے تین بیج بانی سر کے دوسرے مرغ میں شمشیر آجاو  
 یہ نسخہ نہ تھا کہ واسطے اسے غفر ہو تو حد دیگر اگر غلثہ بک کوٹ اور جھا کر بیج خون  
 خر گوش کے ملا دے اور واسطے کوئی بناوے اور او میں بیج و زسوت کا باغ دیگر بیج بانی کے  
 جھوڑے ہزار دن بھلیاں کر و اس کوئی کے بیج میں جان مال کر سہل میں کچا تم خود  
 کرت کر کے بہت سہل طریقہ شکار بھلیاں کا پچھو حد دیگر اگر سنگ مقناطیس کے تین چند  
 بیج حوی سن تازہ کر کے جانہ مقناطیس کا بالکل خالص ہو جائے اور پھر اسی مقناطیس  
 کو جو رنگ بچھو کر میں خر کو سجات اصلی اپنے کے ہو جائے اور لوہے کو کوئی اور ٹھارے  
 تو حد دیگر اگر بھاک با سے پانچ بیج چسور ان سکھ ملے پودا کر و چراغ  
 ہگزہ آئین تو حد دیگر حوض اور بیج و مرد اور سنگ سنار و حنا و لکھری جلا سادی الونہ کوٹ  
 اور مہمان کر بیج طاش لکھری بانی کے لکھو اور ایک رات کو اس سے کے بعد اس کے صاف کر کے  
 اور بعد حیران کے کہ جو سفید رنگ ہوئے تمام مال اور جلد اس میں جان کے سیاہ ہر جانین  
 اور اگر بیا بیج جلد اس کے کٹے اہل ہو جائے لکھاری بنا لے صنایع پچھو حد دیگر شیشی بانی  
 کاغذ یا ہر پچھو بانی کے لکھے اور کاغذ کے کٹے اور اس کاغذ کو آگ پر چڑھائے اس کاغذ

میں بخیرتی حلاوت پر کاسلہ کاغذ پر گزندے جانے کا نو عدد مگر اگر شیطان ہندی و عکات انگلہ کے  
 تین گھنٹے کے درمیان گل کے پھل کے جو شخص کو سونے کو سینے سے لٹکا دے اور گوند  
 بھی زیادہ صادر ہو اور زوال جسم سے نکل جائے نو عدد مگر اگر تھوڑی خاک  
 کہ بھان گدھا لڑا اور شیشے دسترخوان کے کھانے والے دارا شدت سے ہنسے اور تھوڑا  
 کہ کھانا اور چٹ جائے ہنسے اور تھوڑا کہ گزندہ ہو گا کہ کھیت زعفران کا دیکھ لیا نو عدد مگر  
 اسطرح پہلے کے پاؤں میں بال آدمی کا باغ میں لہراو سکون سے دسترخوان کے رکھیں اور  
 دسترخوان اس پر ہر کر نہیں کہ کھانے سے پیٹ بھر جائے انکی تھوڑا کھانے میں مسک بھان  
 کے واسطے یہ نسخہ چون کہ نو عدد مگر اگر دندان آدمی مرودہ دندان طائرہ ہر دس سال کے نسخہ  
 رکھے کہ گزندہ ہے بیدار ہو نو عدد مگر اگر پوست انسان کو میں دس درات اور دن چھ پانی کے  
 ترکے اور سکوا جہاں کھیت و بھان کسی شرم کا ہو ڈال دے اس سے ہر پندے سے تری نہ کہ  
 نو عدد مگر نو سا اور نیلا تھوڑا مساری اور زن بعق کفناغ خواہ عرق لیسے کا تھوڑا  
 میں گھسکر اور کافور شیشہ ہر چتر آہن کے ہر موم اور مار جو کچھ کہ قلم سے لکھے گا اور  
 بعد لکھنے کا دن اور چھلسی ہونی کو اور پلاس لکھے ہر موم کو کافور اور اسکو روکے  
 آفتاب کے دیکر تاشک ہو بعد غلط کے اسکو دھو ڈالو جو کچھ کہ حرف لکھے ہوں گے اور پندے  
 آہن کے صاف روشن معلوم ہوں گے اور پندے اور میں گے نو عدد مگر اگر کسی کو بھرنے نہ کہ  
 مارا ہو تھوڑا نو سا اور جرد میں گھسکر سنگھا اور بیوقت کہ بے تنہ نو سا اور کچھ بیج و نام  
 موم میں شیشہ خورہ کے پہنچے گی تو داندہ نہیں کھینچے اور ہر جائے کا نو عدد مگر اگر کسی کے ہاتھ  
 سانپ نے کہ جبکا منتر فرود سا ہو اسیدم بقدر ایک گھنٹہ کے نیلا تھوڑا بار کی گھسکر  
 بدائع سانپ کا تھوڑے کے چو خورہ اور اسیدم وہ شخص نو سا ہر دشمن آجائے کامرے  
 بچ جائیگا بشرطیکہ جو صند از طول نہ لکھیا ہو بر محلہ و دوا پر پندے تو قدرت حق اور تاخیر  
 اشیا کے بدلت دے شخص ندمہ ہر جائے باب و سوان علم قیافہ میں اس علم کو غلط  
 فرست گئے ہیں بغیر ہر صورت پہلے علامات سر کر ماننا چاہیے کہ جس شخص کا سر شہر اور  
 اور برابر اور اوپر میں بال سیاہ بہت گنجان ہوں اور جس شخص میں چار فیصلہ تیرے پیچے نکلتے

و علامات دشمنی است اور علامت فرود بودن کی ابتدا کار و متحرک ہواں عزیز ہر گاہ و جس شخص کا سر  
چھوٹا ہو و چھوٹا پریشان بالوں کا ہو گا وہ شخص اس قدر زبون اور ناتواں ہو گا جیسا کہ تشریف  
کیا گیا ہے اس قدر شہر اس کا اور باطن بڑا گتار کا علامات پیشانی جس شخص کی  
پیشانی چوڑی اور بے شکن ہو وہ شخص کا نام قلی یعنی باتین بدن کی جھوٹی سیلہ فائدہ بکلا ہو خود  
بہر حال جس شخص کی متوسط اور بلند ہو اور چوڑاں اور کی مین چین اور شکن ہوں اور جس  
میں سب باتین چھوٹی جائیں گی اور مین صدق و صفاء و توفیق اور عقل و تدبیر و خوب ہوگی  
اور جس کی پیشانی تنگ ہوگی وہ شخص ابتدا کا کجوت بجا ایمان و چہا ہوگا اور جس شخص کی شکن  
در میان دو وزن ابرو کے پیشانی کی جانب سے بجانب ناک کے ہوں وہ شخص ہمیشہ غلبہ  
و حسن و نعم اور سکاحی پنہو ہے اور مین پیشانی کے پاس مین ایسا بھی لکھا ہے کہ بے شکن  
پیشانی پر ہون اتنی ہی دوائی عمر کی جائز یعنی چار شکن ہو تو سمجھو کہ چالیس سال زندہ ہوگا  
اور اگر دس شکن ہوں جائز سو سال زندہ رہیگا علامت ابرو و بھون بہت چوڑی  
اور چوڑی ٹیڑھی شکل کان اور گنجان بالوں کے نشان خود و خود پسندی کا ہے اور ہر ستر  
یعنی دو وزن کوٹے بھون کے طے ہوئے ہوں وہ شخص انچا ہوگا اور مین الفت اور محبت بھلا  
ہوگی اور طبیعت داغ و شہرت و سچ کی اور ابرو متوسط یعنی بڑی و عریض و سیاہی و کجی باہر  
ہوں اور کا کیا ہو چھوٹا و شخص عمر اور مین پوری اور لطافت طبع مین کیا ہوگا اور سرا  
اہر کا طرف مین کے باریک ہو دلیل نیکی و اور جیسا زنی کی ہے اور اگر سرا ابرو کا بلن و دلیل  
خود را و علامت کی ہے اور اگر ڈال سر کے دیا نہ مین قزوہ شخص سہا اور زندہ ہوگا علامت  
چشم و شہادہ و سی دلیل سستی اور کاہلی کی ہے اور آنکھ چوٹی دلیل غلامی کی ہے اور اگر  
متوسط کیلے سیاہ چشم نشان دنا و سیاہ اور جگر حد چشم یعنی گڑھن مین عیسی نہی ہے  
وہ شخص غیبت ہوگا اور جو چشم کہ چست و بلند ہوگی وہ دلیل بچائی کی ہے اور شکن جلد و شکن  
چشم و دشمن جلد ہوگا شکن آنکھ کلان کی ہے شہر دلیل عداوتی و دشمنی است چشم و شکن  
یعنی کجی ابتدا کی تری اور نہ بھون ہے اور آنکھ کہوہ اور چوٹی و لرزان شہرت پرستی  
ت و اسطر رکشی ہے اور چشم گول نشان خوش است اور افلاس کا ہے اور نگار نعل بد و زنی علامت

نیکوتری اور سب سے کم کی ہو اور اگر متوسط علامت اخلاق حمیدہ اور عادات حسنہ چھٹی کی ہو اور  
 ثور و سرخ چھ پیچیدگی انکے نشان زیادتی باہ کا ہر علامات گوش کان بڑا اور مناسبت  
 نشان خرمی و قوت حافظہ و طول عمر و تصفوی کا ہر اور کان چھوٹا نشان جبل اور حماقت  
 ہر اور متوسط نشان عقل اور فہم و نیک کامی و نرم گوشت و دلیل دولت و سروت کی ہے  
 علامات جنہی ناک بار یک نشان سبکی و غفلت اور ناک چھٹی ہو کر کشادہ و صواب  
 و دلیل خیرت و سہولت اور غضب ناک کی ناک فیروسی نشان اتفاق اور جدائی و غریبگی ہر  
 ناک لمبی اور بڑی نوک خود اور مثل مرغی طرح کے دلیل دولت اور امارت ناک متوسط  
 سب ناکرن کی ناک سے ناک پھٹی اور گول نشان افلاس اور شامت ہے  
 علامات لب ہنتر و زوایل حماقت و غفلت طبع اور کینہ و بغض اور لب بار یک نشان  
 نرم و لطافت طبع و سرخی لب نشان سعادت اور سیاہی لب دلیل عہد ہی اور سفید کی  
 لب و احم الرضی کی ہر علامات و اہن منہ چڑا دلیل شجاعت اور دہن تنگ دلیل  
 خوف و ہراس ہر چہ شاد و دہن تنگ کی تفریق کرتے ہیں مگر ہر تفریق شامتی نہیں کہ  
 کہیں شخص کا دہن تنگ ہو گا وہ ڈر پوک ہو گا اور چڑائی و دہن عورت کی چڑھونی سے  
 نسبت رکھتی ہر علامات و دندان و انت بڑے سے ہر سے دلیل شرارت اور چسپ  
 و انت متفرق و دلیل قدر و سستی اور و انت بچ و ناہمو اور دلیل مکر اور چڑے  
 و انت متوسط نشان نیکبختی اور و انت کی تعداد بتیس تک ہر جس شخص کے بتیس و انت  
 ہر دہن و شخص اچھا ہوتا ہے اور جس کا اس سے کم ہوتے ہیں وہ شخص خراب حال ہوتا ہے علامات تالو  
 و زبان زبان سرخ و دلیل نیکبختی اور کھڑکی کی ہر سیاہ و زرد علامت خست و بدعنوانی کی ہے  
 علامات زنج مشورہ کی بار یک دلیل غفلت اور نہ چہ گوشت و دلیل جبل و غور و بزرگو  
 دلیل عقل و تیز کی ہر علامات گرون گرون کو تاہ دلیل مکر و خیانت اور گرون اینج ہر  
 دلیل نامروری و حماقت اور گرون متوسط دلیل صداقت و صداقت و گرون گرون میں اگر ایک  
 خط ہو دلیل صداقتی و مرد ہنرمندی اور تین خط نشان دو ہمتندی کا ہر علامات چھوٹے  
 دلیل کاہل اور نشان جبل اور چہ خشک کم گوشت علامت بد باطنی اور زرد و رنگ و کمر



نشان ہی علامات محاسن و ارضی خصائص پر کی دلیل و اتان اور و ارضی کرد  
 جس کے دلیل مثل بزرگ اور و ارضی سبب یعنی دلیل حماقت چنانچہ ایک نقل پر کہ ایک شخص  
 رات کو رقت و دشمنی چراغ میں مطالعہ کتب میں مشغول تھا اور دیکھنے اور اس کتاب میں دیکھا  
 کہ میں شخص کی و ارضی سبب یعنی ہر وہ شخص خواہ مخواہ احمق اور بے وقوف ہو گا اور اس شخص نے اپنی  
 و ارضی پر غیال کیا تو اس کی و ارضی حد عقل سے تجاوز نہ کرے گی تھی اور کفائی و ارضی کو عقل کی  
 رکھ کر اپنی و ارضی میں اس شخص سے بڑا کر چراغ میں لگا دی بامید اسکے کہ جو کچھ و ارضی بناؤ  
 حدت ہو وہ جل جائے اور عقل ال باقی رہ جائے غرض جس وقت کہ اس نے و ارضی چراغ سے  
 لگائی سب و ارضی یکبارگی جل گئی اور کس قدر بھر بھی مجلس کیا غرض اس شخص نے غیال کیا  
 یعنی و ارضی کو بڑا دشمن اور برا کر دیا علامات گفت مجھ شانہ ناغہ غریب و ارضی  
 بہادر ہو گا اور مجھے چڑھے پہلے گھر احمق ہو گا متوسط اچھے علامات بقول ہزارو  
 ہزارو ہزارو عقل پر گوشت نشان نہ کیجئے مرنی و ارضی رزق و بار و سبب چھٹے اور عقل خشک  
 علامت بد و ارضی علامات سینہ سینہ چوڑا اور ہر گوشت نشان کی اور نیکی کی سینہ تنگ  
 رتبی علامت خست اور بچہ بی علامات پستان چھاتی پر و پستان بڑی بی علامات  
 علامت ہی و ایک پستان خرد و ایک کلان نشان بچہ بی علامات شکر ٹیٹ بڑا دلیل  
 حماقت و شکر متوسط دلیل عقلمندی اور جس شخص کے پیٹ پر ایک خط ہو وہ شخص تلوار بردار ہو گا  
 اور جس کے گرد خط ہوں گھر و عورتوں سے بہت دوست رکھے گا اور جس کے غریب خط ہوں گے  
 و خلیل اور مذی علم ہو گا اور اگر کوئی خط نہ گھر و صاحبان ہر کا علامات ناف و ارضی  
 اور گول بہت بھر اور و اسکے خلاف ہری ہر علامات پشت پیٹہ چڑی دلیل قوت غضب  
 و کمر اور پیٹہ خمد اور دلیل بد اخلاق بد پشت یعنی نشان خست اور پشت متوسط دلیل بکلی علامت  
 رنگ شکر رنگ سفید خلیل زرد و بچہ بی و بکلی کام کرنا رنگ بن و خلیل بد باطنی رنگ سفید و  
 سرخ و دلیل خلوت و سادگی رنگ سرخ و ارضی بی دلیل بد اخلاق اور رنگ گندمی اور خست و ارضی  
 و خلیفہ و کبریا علامات بدران متوسط دلیل قوت غم و غمی و ارضی و خلیفہ و کبریا  
 نرم و بکر نشان مہر علامات مہر کے بال مرے میگوں علامت شجاعت

دیکھو یہ سب لازمِ علامت اور عقلی اور دینی کے واسطے بہت نرم و دلیل خوبی کا ہر ایک دلیل باطنی اور باہر اہمیت پر  
 سین کے دلیل حماقت اور خمر و شہوانیہ بالِ حلیل و فانی علامات آواز اور آوازِ مری اور بلند دلیل  
 شہامت اور آوازِ باریک و نرم دلیل اخلاق اور آوازِ گروسی دلیل حماقت اور بے تکلفا باہرنگی  
 دینی دلیل عقل و فانی اور جلدی بات کہنے میں دلیل بخلی و خلقی علامات خست و ہنسی خندہ و جھجکا  
 دلیل غلو و جی تسمیر دلیل جیاد و خوش خلقی علامات تقدیر و قیامت طریقی دلیل اتقی اور صبر و تاب و نشان  
 خستہ و گھری اور قدسیا و دلیل علی قول حکیم کا ہر ایک سر میں انگشت کا قد و جبر و اور اس سے  
 ہر کہ چہرہ ہر علامت و رفتار و جو شخص کہ چلتے میں اثرِ عامر و اسے اس سے بدی ہوگی  
 اور جو شخص کہ بہت چلے چاہے اور جو چیز بدی کے ساتھ چلے وہ بھی چاہے رفتار و متوسطا  
 نیکی کے میں علامات کھندست پتیلی خلیہ گوشت دلیل دولت و رنگ سب و سیاہی و خلی  
 اور زرد و رنگ پتیلی دلیل فسق و خیر و سپید و سیاہ دلیل بدی و خیر اور خط بہت کہ جسکے ہند و رنگ  
 دیکھتے ہیں جبری ہوگی اور خمر و شہوانیہ بھی نہ ہون متوسطا ہر علامت انگشتان  
 انگشتان یعنی دلیل لہلہ و عروباریک و نرم و دلیل نیکی و اور سادگی ان میں مری دلیل بدی و جبر اور  
 جس وقت کہ انگشتان آپس میں ملاوے اور او میں چھڑے چھڑے چھیندہ کھلائی وین  
 و نشان خست ہر شخص انشا کا فضل و خیر ہوگا اگر سر و اعضا ظاہر و نو دلیل دولت و محبت  
 کہ ہر علامات ناخوشا و خنسی و گھٹیل علم عقل و رنگہ و سیاہ علامت پریشانی  
 علامات ذکر و فکر و شمار نشان خش و خور و ذکر سیدھا علامت صلاح  
 راستی و اگر ذکر و فکر میں بہت ہون دلیل عورت و فلسفی علامات خصیہ و نسلیہ و علم  
 خصیہ کی بڑھ چلا اور ایک چھوٹا علامت غلبہ شہوت و اگر خصیہ اپنی طرف کا تواتر ہو تو  
 قطع سے لڑا سکے و پست متولد ہون و اگر بائیں طرف کا چھوٹا ہو تو لڑکیاں  
 بہت پیدا ہون علامات دران و ساق و ان پر گوشت دلیل عیش و سران میں مال  
 نمونہ و نشان و دقتندی کامی اور جس شخص کی دان و پٹیل میں مال بکثرت ہون  
 اور سکوا و پا چلنے کی مشقت ہر وہ سنگست ہر پٹیل یعنی دلیل غور و غور و غور و غور  
 دلائی و گھڑا ہی و دلیل شہامت و دلائی علامات کعب کعب پر گوشت دلیل شہامت







[illegible]

جربئی سو ساتھ شہد کے ملا کر لت پر ملا کر سے ہا شک لکھا ہے کہ بعد از انال عقیب  
 یونستی نمو بدستور استاد کی رہے نوع دیگر کنگی سفید اور سیوچ کینر یاد سیر  
 مال کنگی یا وسیع چیل تل اور دو دو گائی کے جرب کرو اور ان سب کا تیل کھینچو اور  
 ملا کر دانتا لالائی ہی نوع دیگر دستور کو شکم مارا ہی مین بہر و اور و سکول حکمت  
 کرو اور انگ مین لگا کر بعد کینو کے مٹی کو شکم مارا ہی سو دو کر کے خوب دھو صاف کر دو  
 اور طاریا ہی کو کھسا اور اعضا سے تناسل مین خواہ بھرا و فرجی و در وانی جا لگی  
 نوع دیگر مٹی بجاری چشی سو عدد و در وانی در وین جیک ڈالو مین و تکسیج آتی ہ  
 کر کھو کر چوانہ لگو مین ان کے سرخ سی اور مین دھن کو باون کرتے اور انکے مین لگاؤ و سکی  
 لائیسر قصب چن ختی بست ہوگی فصل خسر ی طوالت و فرسی قصب مین  
 اگر اعضا بول کو گرم پالی سی و کر دھن بسان کر جرب کر کے ملا کر دہندہ قصب کا  
 ہوگی نوع دیگر اگر و قن نہت ہر روز بالمر و قصب پر ملا کر فریاد و از ہو جا نوع دیگر  
 عاقر قریا و در و زس درم بیان کو عرق مین کھسا اور ملا کر نوع دیگر فریاد و از ہو جا شک  
 کر کے اور مٹی کو شکم و نکال کنگی درم پالی ترب جوز بو نیم درم ان سب کو کھسکر و غلی مین  
 بریان کرو اور وقت حاجت سوا سوا رخ مشقہ کاتام عاقل اسل پر ملا کر دانتا کی فرم مٹی لندی  
 ہوگی فصل جو بھی لذت یا زو باشرت مین ملک دمی ایک نم شک فالس یکے نیم درم  
 قرطل نیم درم قسط پانچ درم یا ایک پس چھان کر ساتھ شیر و کھیل کے گون بناو بدستور و نحوہ  
 وقت حاجت خود مین کھلاؤ و زلال دسکی کھلاؤ جو وقت کلاؤ سکا اثر کر دو و قصب مین  
 پھونچیکا ذکر استیلا سخت ہو جائیکا جامع مین سرور ہی و معلوم ہوگا نوع دیگر قرطل و غفران  
 با جیشی حق قرطاب ایک پانچ درم اور تصور و مشک ان مستطابان کو کو شکم کر شکم فالس  
 بوزن تجار و دیکر ملا کر بعد درم گولی یا مذلول اور وقت تربت ایک گولی ضروری کھلاؤ  
 تو بہت خطا نفس و نہاؤ کر نوع دیگر خون و گوش سفید ساتھ شہد کے ملا کر خوش کر لو  
 اور وقت حاجت ذکر بریلو بہت شہوت ہوگی عورت فریقت ہو جائگی نوع دیگر شہد  
 سند لکھ کر ملا کر عورت مفتون ہو جائی نوع دیگر بال سر آدمی کر و غلی تیر ملا کر

[illegible]



اور درخت خرمین ملا کر بنان کے ملا کر اسے اساک ہوگا نوحد گر خضر گرش میں سنا کر کر کے  
 میں باندھ کے ہماست کر و جب تک کہ اس خضر کو اپنے سے دور نہ کرے تب تک نزل ہوگا نوحد گر  
 جس کو کہ جفت ہو نہ کہے ترکی کاٹ لے گا بقیہ پیش کر کے جدا ہو میں اس دم بریدہ کو زمین میں  
 دفن کر تو اپوست و گوشت دم کا بالکل گھل جاوے تو ان صاف تل آئین اون پڑیوں کو رکھنے  
 میں باندھ کر وقت ہماست کے کر میں باندھ کے جب تک اون پڑیوں کو کرے جدا نہ کرے نزل ہوگا  
 نوحد گر تو یہ سیاہ چار دم و دو دم کا سے میں ملا کر نوبت ان کرے تا وقتیکہ باندن زمین پر ہوگا  
 نزل ہوگا نوحد گر کدیر سیاہ واد میں درم شد میں ملا کر ملا کر و اساک ہوگا نوحد گر  
 اور اس کے دن آدھ سیو و دو دم و رشت آگ کا زمین میں دفن کر و بعد سات روز کے کہو در  
 اور اس کو شبلی استہ اور پان میں مر جب تک نہ و حور و گے نزل ہوگا نوحد گر یہ چوٹی پر  
 روغن طیبہ کے ملا کر چراغ روشن کر و جب تک ہر چراغ روشن رہیگا تب تک نزل ہوگا  
 نوحد گر تو یہ کہ جب تک فائز و حور میں ملا کر ملا کر و متزل در میں ہو گے نوحد گر پسند  
 سوختنی تپ پر دم نصف خام نصف ہریان کر کے پرست شمشاد و دو دم تل پڑیوں کو کرے تا  
 ایک سو بیس سال بیکر و ایک بیکر سات حصہ کر و ایک حصہ یکام ہماست کھاو جب تک نوبت شانی  
 نہ کھاو گے نزل ہوگا نوحد گر جو زندہ ہندی کو جس کے جانب تر اشوا و دو تر اشوا ہوا بطور شکر  
 کے ہو اور مرغز او کا نکال کر گاہ بگاہ اور جو زندہ ہندی کے شکم میں آکھو اور باہر ہوا و نزل ہوگا  
 کر جو گاہ و گاہ پر او سکھو بھی جو زندہ ہندی میں بھر وادو جو کہ او سکھو بطور سرورش کے کاٹ  
 سکھا جو او سکھو خوب مضبوط بند کر وادو کل حکمت کر وادو او سکھو کو سفید کے سفید کھو مرغز  
 کو سفید کو خود میں ہریان کر و جبکہ خوب ہریان ہو جائے تو زندہ ہندی کو کو سفید سے نکال کر توڑو  
 اکھیر چہ بار و دو ہوا بطور گٹکے کے تل آکھو اور اس کے وقت حاجت خرمین دیکھو جب تک اسکو  
 منہ سے باہر نہ کرے تب تک نزل ہوگا نوحد گر تو نیاں مصری نہ بھیل دیا جس میں سیلابی کبابی  
 و دو درم جو نیاں اصل علی قر نفل مر و قمار سی حاقہ قرعہ ایک کدیرم سے چہ شکر سفید اور چہ بند  
 شہرین تو اس کے جوں بناو سفید کہ پرانی ہوگی او سفید فاما و خیرگی او مقدار نصف کدیر  
 و دو درم دم تک ہو و نہ سو آفتوریت باہر کے اور اور امراض مسلک کر بھی فائدہ

بخش است از نوع دیگر آرد با قوام آرد و عاقر قرحا که غروب ملاک یک شبلی میں کر سحر وادس تبخلی میں  
 فصلیہ رات کو کہ کر اکون اور ایک رات صلوٰۃ حاجت بول کے دیکھ لے اے میں جو سحر بھی  
 اور سستی رگوں کا ہر دفعہ چوبیجا فصل خمیشی منزل پہنچے عورت میں نوع اول سناگر  
 ایک بڑھ چڑھ چڑ باہر ملا کر بقدر واد مسو گولی بنا کر وقت حاجت ملا کر عورت جہل منزل  
 ہر جہلی نوع دیگر یک گنگی ہر ایک ہر گولی یا ذہر لو بوزن نیم درم کے اور دس گولی کو تخت  
 حاجت کے لونا مل اور مشغول ساتھ منزل ہون گے تو عدد گریس باکر کا فورہ سناج سورت  
 روضہ کا مسووی پانچواں واد فضل ہون گے سب کو میکلا کر عورت کو انزال ہوا تو عدد گری  
 کل جیت کا شیوہ دیگر تر زار روضہ کا اور تھوڑا سیاب اور تھوڑا کا فورہ چ بان کے لونا دیگر فصل  
 کو اور وقت حاجت کے ملا کر واد ہر گولی نوع دیگر عزال کو تو نمک سنگ شد میں ملا کر  
 عورت منزل ہر گولی نوع دیگر رنگ عاقر قرحا سدر میں ہر زن لیکر گولی بنا کر وادس گولی کر لانا  
 وچھ ملا کر عورت کو غروب لذت حاصل ہوگی فصل ساتویں سنگ جہل فرج عورت میں نوع اول  
 نہر و فرگوش عورت فرج میں دیکھ لے ہر گولی نوع دیگر سیاہ واد درم کا کر واد درم تھوڑا سیاب  
 آرد مسو واد میں ملا کر کے ہر روز عورت کھائے کچھ روز میں عورت باکر واد جیسے نوع دیگر  
 استخوان چھبکا کر زانو پر دست چھ فرج ہر ایک ایک درم واد فرج شک میں لکھ کر عورت فرج  
 کے حالت بکری ہر گولی نوع دیگر گریست واد شک بکری شک کے کھے اور واد کاشا زانو  
 حالت بکری ہر گولی نوع دیگر گریست واد شک بکری شک کے کھے اور واد کاشا زانو  
 نوع دیگر واد کاشا زانو نوع دیگر فرج میں ملا کر باکر واد جہلی نوع دیگر کف دیہہ چھبکا  
 سادی لکھ کر فرج میں ملا کر استعمال لٹیم کا بعد جماع کے نوع اول واد واد واد  
 تھوڑی خزانہ ان اور واد چنی ملا کر پانی سے چھوڑاقت ہر جیسے نوع دیگر کف دیہہ چھبکا  
 ملا کر کھائے نوع دیگر چھبکا کر واد میں ملا کر کھائے نوع دیگر جماع کے تھوڑی پانی کی گچھبکا  
 رنگ واد واد واد چھبکا کھائے حاکم چھبکا کی فصل مشغول واد واد واد واد  
 نوع اول باکر سفید کا زنا ایک زانو تھوڑی ہر زن چھبکا سات مرتبہ باکر واد واد  
 اور میں کر کے اور سات ہی مرتبہ سیاہ میں شک کر کے ملا کر لٹیم چھبکا باکر واد میں چھبکا







ہندو شک بہ نیک نواز اور نیکو کردار ہو کر سون ذریعہ سیاہ زبرہ سفید کچھ سیاہ گایک و مدد میں سکھات  
 مدد مند میں خوش فتنہ نواز باہن تبرجائے او و یہ شخص کی بد پروردہ ہوتے ہیں کہ الہی خور  
 مدد صلی ان تینوں کو جو شکر اور اوی بانی سے ملی تین چار روز کرے نہ صرف ہو جائے گا  
 نو حدیکر گل ہمارا الہی کہہ کیا بچنی ایک ایک تر لکھاب کے بانی میں چاروں ملی کرے نہ صرف  
 ہو جائیگا تو حدیکر مر و کو نامور کرتے ہیں بانی مر و کی شئی کا پڑے میں لہجہ اور سکھانہ سکھانہ پڑی  
 شک کے تلے مر و نامور ہو جائے ایضا اگر مر و کی شئی کو پڑے میں سکھ کر اور او کا نیتیا کر چند  
 روز جلاو اور وہ نامور ہو جائے و وانی آدھی سیسی کی لیمو کاغذی کا عرق و قطر و لیمو  
 ڈالے جسطرف مر و مدد فیم میں صحت ہو جائے و وانی کیا شئی نہ رشتہ اور شک کے جملہ  
 سونہ ان تینوں کا اگر چہ چاشمشکر گولی بنا لے ہر پنج گلی کے اور صبح شام کما سے و وانی  
 یقیناً کل نقطہ خدایا بانی میں گھسرتا کہ مددوں سے اور خوشی الہی تان و مدد ہو جائے  
 ہوا سیر کی و وانی خرباک بھینس کے سینک کا بلوہا باہل خرباکی بیٹ بھونک ہر کی لکڑی کی  
 جلاو و وانی لے نو حدیکر میں ہندو شک کہ خوف بنا کر تین ناش کھائے او و یہ جلاو و وانی  
 باہم بھیل کا بیٹ چاک کہ کھانڈا ویش کا کر ویش ناش پور اسکے چھ سوے اور او سکھوت ہو کر پک سکے  
 او وین نہ شک شد میں اسکے بعد کاسے کلمی میں لے جیکوہ سرخ ہوا ایک حصہ صلی ایک حصہ  
 و و ہر اور ایک حصہ شام کو سات دن تک کھائے و قائم ہو گا و و اشکات نہی صحت اور و و پیکر  
 ناش بھونک میں گول کر و شک کو اس بانی میں ہا کر و چہ ناش کی کیا تیار کرے کہ شے کثرت  
 کاسے کلمی میں لے اور کاسے نشو و شک کہ مدد و وانی خربا ہر لکڑی بانی میں گھسرتا کہ  
 نو حدیکر نشو و شک بھونک چھ سوے و وانی ہندو شک کہ خوف بنا کر تین ناش کھائے او و یہ جلاو و وانی  
 سیر اور اسکے عرق میں گول کرے اور گولیاں ہر چھ کھائے صبح شام ایک ایک گولی کھا  
 اور بھیل کے شراب کے سوا و غذا نہ لے نو حدیکر کرتے کہ بند کرتے میں پست تادیل ہا کر و وانی  
 او کہ ایک سالہ کر و ہا کر و ناش مدد و شک کو کھائے و وانی ہضم طعام و وضع ریح زبرد کر وانی  
 اجوا میں دیسی جیروا ایک ایک روز سیاہ و مدد و وانی فصل و وانی کوٹ پھا و وقت سونے کے  
 حار ناش کما شہرت کے کہ شہرت کرتے میں اگر اعضا ہر لکڑی سرخ کا چار ناش پان میں







# اشتمار

اس کتاب کا حق تالیف محفوظ  
ہے کوئی صاحب بلا اجازت  
راقم قصد طبع نہ فرمادین۔

المش  
قطب الدین احمد پروپرائٹر ناظمی  
کشیہ کٹر خاں بو ترانجامان  
بکمان نمبر (۵۳)